THE REJECTED KING

ردکِیاہُوابادشاہ

فرمُودہ از:

ریورنڈ ولیم میریئین برتِھم

مترجم: سِسسٹر ثمرِینؔ جوزف

ناشرین: دا شیلٹر آف شِیپ چرچ تلواڑہ مُغلاں سیالکوٹ
اینڈ ٹائم میسج بِلیورز منِسٹری پاکِستان

پیغام.................ردکیاہُوا بادشاہ

واعظ.................ریورنڈ ولیم میریئین برینہم

مقام................برینہم ٹیبرنیکل،جیفرسن وِیل،اِنڈِیانا۔یو۔ایس۔اے

دِن................ ۱۵ مئی 1960ء بروزِ اتوار

مترجم...............سِسٹر ثمرین جوزف

پروف ریڈنگ..........پاسٹر مُون عقیل

کمپوزِنگ............شاہ زیب ارشد

تعداد..............1000

اشاعت..............فروری 2021ء

THE REJECTED KING

ردکیاہُوابادشاہ

1-1 خُدا کا جلال اُسکے کلام کے وسیلہ سے آج ہم پر آنے کیلیئے ......اور یہ ایک ...... اِس پچھلے ہفتے مَیں ایک طرح سے بیمار تھا، ٹھیک طریقے سے نہیں کہہ سکتا کہ بیمار تھا؛ وہ ایک ٹیسٹ تھا جو مُجھے کروانا تھا ،ایک طبعی معائنہ؛اور وہ جو آپ نے سُنا تھا کہ مَیں ہسپتال میں تھا۔ یہ اِس لئے تھا کہ مَیں واپس نہیں آسکتا تھااور مُجھے بارہا دریاعبُور نہ کرنا پڑے۔ آپکو اُوپری اور نِچلے درجے کی غذائی جانچ کروانی ہوتی ہے اور پھِر اُنہیں- ہر چند مِنٹوں کے بعد واپس آنا ہوتا ہے تاکہ وہ دوبارہ آکر آپکا ایکسرے **(X.Ray)** لے سکیں۔

1-2 لیکن وہ-ہمیں وہ کروانے ہوتے ہیں (اگر ہم اُوورسیز مِشنز پر جائیں) ہر چھ ماہ میں۔ بھائی رابرٹس اور وہ، میرے خیال میں، ہر چھ ماہ میں کروالیتے ہیں،لیکن مَیں نے چار سال میں ایک بار بھی نہیں کروایا۔

1-3 مُشکِل یہ ہے-مُجھے بس روغنِ ارنڈ (کیسٹر آئل) پسند نہیں ہے۔ یہ واحد چیز ہے۔اور اُنہوں نے کہا کہ اِسکے عِلاوہ اور کوئی چیز نہیں ہے جو وہ دے سکیں، تو مَیں ...... اَوہ، مَیں اُس وقت بہت بیمار تھا جب اُنہوں نے مُجھے یہ چیز دی۔ آپ جانتے ہیں، کہ مَیں نے اپنی سوانحِ حیات میں یہ بات آپکو بتا رکھی ہے کہ یہ چیز مُجھے کس قدر بیزار کردیتی ہے،اور-اور مُجھے یہ چیز لینا قطعی طور پر پسند نہیں ہے۔اور مَیں نے اپنے مہربان ڈاکٹر دوست سے کہا، ''اگر......کیا یہاں کُچھ اور نہیں ہے؟''

اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم ،مُجھے ایسا نہیں لگتا۔''

1-4 اوہ، جب وہ عورت یہاں آئی، تو ایسا لگا......شاید مَیں بڑھا چڑھا کر بتا رہا ہوں، لیکن وہ ایک پیمانے (شراب سے لبریز برتن) کی مانند لگی۔ وہ- وہ ایسی ہی تھی......مَیں نے ایسا زیادہ نہیں دیکھا؛ اور مَیں نے بس اپنا ناک اور مُنہ دُبا لیا، بِالآخر مَیں اُسے سمجھ گیا۔

لیکن اب، اور اِن سب آزمائشوں اور اُن سب کے بعد جِن سے مَیں گُزرا، مَیں اِس کامِل اِمتحان کیلئے خُدا کا شُکر ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اور مَیں سو فیصد کامیاب بھی رہا؛ مَیں دُنیا میں جہاں بھی جانا چاہوں جا سکتا ہوں۔ مَیں نے ڈاکٹروں سے رجُوع کِیا، جِن میں سے تین سپیشلِسٹ تھے، جِن سے مَیں- میرا اندازہ ہے شاید، لوئزوِیل (Louisville) میں، اور مَیں نے اُن سے پوچھا، مَیں نے کہا، ''کیا مَیں تقریباً دس فیصد معذوری کا شِکار ہوں؟''

اُس نے کہا، ''آپ نُقطہ برابر بھی معذوری کا شِکار نہیں ہیں۔'' اُس نے کہا- کہا، ''آپ ہر طرح سے مُکمل صحت مند ہیں۔'' اور مَیں خُدا کا بے حد شُکر گذار ہوں۔ ہمارے آسمانی باپ کے سِوا اور کون ایسا کر سکتا ہے (سمجھے؟)، اِس طرح سے۔ اور اُس نے کہا، ''آپکی- آپکی جِسمانی صحت سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ جوان ہیں۔'' اُس نے کہا، ''حتیٰ کہ آپکے توخُون کے خُلیے بھی ٹُوٹنے شُروع نہیں ہوئے یا ایسا کُچھ اور۔'' اُس نے کہا، ''بھائی برنہم آپ بہت اچھی صحت میں ہیں۔''

اور مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، مَیں بہت خُوش ہوں۔''

2-2 اور مُجھے یہ اعزاز مِلا کہ مَیں، خُدا کی بادشاہی کی گواہی ہسپتال میں مَوجود ہر نرس اور ہر ڈاکٹر کو دے سکُوں۔ اور ایک خاص ڈاکٹر، میرے خیال میں اِس صُبح اُسے یہاں ہونا چاہیے تھا......اور مَیں- مُجھے یہ جان کر خُوشی ہوئی کہ اِس دُنیا میں آج بھی اچھے لوگ مَوجود ہیں، حقیقی لوگ، لوگ جو مُجھے پانچ دِن کیلئے طبعی معائنے کیلئے لے کر گئے، جِن میں سے ہر ایک کی مالیت تقریباً دو یا تین سو ڈالرز ہوگی؛ جب مَیں اِن حالات میں سے گُزرا، اُنہوں نے کہا، ''یہ اُس کام میں جو آپ خُداوند کیلئے کرتے ہیں ہماری شراکت ہے۔'' نہ صِرف یہ کہ......کہا، ''آپ کیوں ہمیں شرمِندہ کرتے ہیں حتیٰ کہ یہ پُوچھ کر بھی اگر آپ

ہمارے مقروض ہیں تو۔'' کہا، ''آپ صِرف ہمارے لئے دُعا کیجیے۔''

''اور باطنی'' اُنہوں نے کہا، ''ہمیں کُچھ ایسا احساس ہوا جِس کو ہم سمجھ نہ سکے۔'' اور اُنہوں نے کہا، ''ہم، یہ۔ مُجھے ایسا لگتا نہیں ......'' اُس نے کہا، ''بظاہر، آپ گھبرائے ہوئے اور پریشان تو نہیں'' لیکن کہا، ''باطنی طور پر، یہ ایک ایسا احساس ہے جِسے ہم سمجھ نہیں سکتے۔''

مَیں نے کہا، ''اگر آپ یہاں تھوڑی دیر کیلئے بیٹھیں گے، تو مَیں آپکو بتا سکُوں گا۔'' اور مَیں نے رویاوں کے بارے میں بات کرنا شُروع کی۔ یہ اُن کے لئے ایک الگ مضمُون تھا۔ وہ اِسکے بارے میں بِالکُل بھی نہیں جانتے تھے۔ مَیں نے اُنکو بائبل کے بارے میں بتایا۔ پھِر مَیں نے اُنکو اُس رویا کے بارے میں بتایا جو خُدا نے مُجھ پر گُزرے ہی دِن ظاہر کی، اور وہ بچوں کی طرح روئے۔ وہ وہاں بیٹھے اور روتے رہے۔ اور مَیں۔ اور وہ......مَیں نے کہا، ''مَیں اُمید کرتا ہوں کہ آپ مُجھے ایک مذہبی جُونی آدمی یا کُچھ اور نہیں سمجھیں گے......''

2-6 کہا، ''بھائی برنہم، ایسا نہیں ہے۔ مَیں اِسے پُورے دِل سے مانتا ہُوں۔'' اُس نے کہا، ''لیکن صِرف ایک چیز جو مَیں کہنا چاہتا ہوں؛ آپ اِن چیزوں کو سیکھنے کیلئے کبھی اسکول تو نہیں گئے''؛ کہا، ''میرا اِیمان ہے کہ یہ قادرِ مُطلق خُدا کی طرف سے آتی ہیں۔'' اور وہ تین بہترین ڈاکٹرز جو لوئیز ویل میں تھے، سب سے بہتر جو اُن کے پاس مَوجود تھے۔ اور پھِر، مَیں اُسکے لئے بہت خُوش تھا اور یہ جان کر کے شاید خُداوند مُجھے کُچھ بیج اُنکے درمیان بونے دے۔

2-7 ہر ایک نرس، نے مُجھ سے بات کی......ایک صبح، جب ایکسرے رُوم سے باہر آتے ہوئے، مَیں نے اُس سے کہا......مَیں نے ایک غریب بُوڑھی عورت کو دیکھا؛ جو بہت بیمار تھی۔ اور مَیں نیچے آتا گیا، آتا گیا، کہ جب تک اُس تک پہنچ نہ گیا۔ مُجھے لگا کہ شاید وہ مر رہی ہے، اور مَیں نے کہا، ''بہن، مَیں آپ سے ایک سوال پُوچھنا چاہتا ہوں۔''

اُس نے کہا، ''جی، جناب؟''

مَیں نے کہا، ''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

اور اُسنے کہا، ''مَیں (ایک خاص) کلیسیا سے تعلق رکھتی ہوں۔''

اور مَیں نے کہا، ''مَیں اِسے تھوڑا اور واضح کرنا چاہتا ہوں۔'' مَیں نے کہا، ''مَیں-مَیں یہ جاننا چاہتا ہوں اگر آپ مسیحی ہیں، ایک حقیقی مسیحی، کہ اگر آپ اِس زِندگی کے سمندر کو عبُور کر کے اُس دُوسری سرزمین میں داخل ہوں، کیا آپ اُس (خُداوند) سے محبت کرتی ہیں؟'' مَیں نے کہا، '' کیا آپ واقعی نجات پائیں گی؟''

اور اُس نے کہا، ''جی، جناب، مَیں نجات پاؤں گی۔''

اور مَیں نے کہا، ''خُدا آپکے دِل کو برکت دے۔ اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ ہَوا کس سمت چلتی ہے، آپ تو بالکُل ٹھیک ہوگئی ہیں۔ جب تک آپ اِیمان میں ایسے ہی چلتی رہیں۔'' اور اگر ہم بھیڑ میں ہیں، تو بہت سارے اچھے لوگ بھی ہیں جو دُنیا میں چھوڑ دیے جائیں گے۔

3-2 آج، ابھی مَیں ایک رویا کے ساتھ آیا ہوں اور اِسے مَیں کُچھ دیر کے بعد بیان کرونگا، اور آج مَیں کلام کے کُچھ حِصّہ کے بارے میں پہلے بات کرنا چاہوں گا، 'کیونکہ مَیں اِیمان رکھتا ہوں کہ کلام بہت اہمیت کا حامل ہے، نہایت اہم ہے۔

3-3 اور، مَیں اپنے دوستوں، چارلی کوکس **(Charlie Cox)** اور بھائی کو یہاں اکٹھے کھڑے دیکھ کر بے حد خُوش ہُوں- بھائی......مُجھے یاد نہیں......جیفریز **Jefferies** مُجھے اُسکا نام ٹھیک طرح سے یاد نہیں)، مُلک کے مُختلف علاقوں سے، آئے ہوئے جِن میں آپ میں سے جارجِیا **(Georgia)** سے آئے بہتیرے میرے عزیز بھائی ہیں۔ آج صبح میرا پُرانا دوست، بِلّ یہاں بیٹھا ہے (مُجھے یقین ہے کہ وہ یہاں ہے)-اور بہت سے ...... یہاں جارجِیا سے آئے ہوئے بھائی، وہ لوگ جِنھوں نے مُجھے یہ سُوٹ دِیا- آپ جانتے ہیں، کہ- کہ یہ اُن بہترین سُوٹوں میں سے ایک بہترین سُوٹ ہے جو مَیں نے کبھی پہنے ہیں۔ یہ بہت اچھا احساس ہے۔ یہ واقعی بہت اچھا ہے اور......آپ میرے لئے

بہت اہم ہیں۔ جب مَیں آپکو بتاؤں گا کہ پچھلے کُچھ دِنوں میں میرے ساتھ کیا ہوا، تو آپ جانیں گے کہ کیوں مَیں یہ سوچتا ہوں کہ یہ میرے لئے بہت اہمیت کا حامِل ہے۔

3-4 اب، میرا اِیمان ہے کہ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو، مَیں اپنی زِندگی کی سب سے مُشکِل جنگ جو مَیں نے اِس سے پہلے کبھی لڑی ہو لڑنے جا رہا ہوں، 'کیونکہ مَیں اب جان گیا ہوں- بے شک، مَیں آج مر سکتا ہوں۔ یہ......آپ نہیں جانتے۔ اِلیکٹرِک کارڈیوگرام اور سب کُچھ، سولہ مُختلف قِسم کے ایکسریز، اور مکمل طبعی معائنے نے یہ ثابت کیا ہے کہ مَیں کِسی بھی دُوسرے اِنسان کی طرح جو زمین پر رہتے ہیں نارمل ہُوں۔ تو مَیں اِسکے لئے شُکر گذار ہُوں۔ لیکن سب چیزیں، حتیٰ کہ سب کُچھ، اور خُدا کی ایسی تعظیم اور شُکر گذاری کرتی ہیں جیسے کہ مَیں جو میرا اِیمان ہے وہ مُجھے اپنی خِدمت میں قائم رکھتا ہے، یہ وہ نہیں کہ وہ مُجھے اِس سے پہلے کیا دِکھاتا ہے۔ سمجھے؟ اِس سے مُجھے بے حد خُوشی مِلتی ہے۔

3-5 اب، آج رات مَیں سوچتا ہُوں......سب کُچھ ٹھیک ہے، کیا ایسا ہی نہیں؟ ہمارے- ہمارے عزیز بھائی ہیں- وہ ایک بے غرض شخص ہیں، وہ- وہ بھائی نیولؔ ہیں۔ اور اگر آپ میں سے کوئی پچھلے اِتوار یہاں مَوجود تھا اور اُس عُمدہ پیغام کو سُنا جِس کا عنوان، ''تیل کی کُپی'' تھا، جو کہ بہت ہی- بلکہ اُن کمال پیغامات میں سے ایک بہت ہی عُمدہ پیغام جو مَیں نے کبھی سُنا، جو بھائی نیولؔ نے رُوح القُدس کی وَساطَت سے پچھلے اِتوار ہم سب تک اِس بھیڑوں کے چھوٹے سے گلّہ کو جِن کو خُداوند نے باہم یکجا کر کے بُلایا پُہنچایا۔ اور پھر یہ خُداوند کو جلال، دینے کیلئے ٹھیک ہوتا، اور کلیسیاء اور بھائی نیولؔ کے ساتھ، مَیں اِس پر آج رات بولنا چاہُوں گا، اور اِس تسلسل کو دوبارہ شُروع کرنا چاہُوں گا- اگر مَیں کہُوں سوموار کی رات، میرا مطلب ہے اِتوار کی رات، اور بُدھ کی رات اور اگلی اِتوار، یہ اُسی کا تسلسل ہو گا جو مَیں نے پڑھا......

4-1 مُجھے ہسپتال میں رہنا نہ پڑتا، لیکن وہ مُجھ پر بہت مہربان تھے۔ اُنہوں نے مُجھے کمرہ قیمت کے ایک تہائی میں دِیا، اور مَیں نے بس اپنی بائبلز، اپنی کِتابیں، اپنے بیڈ کے ساتھ رکھ لیں، اور مَیں نے اپنا

سارا سامان اُٹھایا، اور اپنا سارا سامان وہاں ترتیب سے رکھ دِیا، اور اپنی بائبلز اور چیزیں اپنے اِرد گرد رکھ لِیں، اور میرا وقت واقعی اچھا گُزر رہا تھا جب تک وہ رُوغنِ ارنڈ وہاں نہیں لے آئے۔ میرا اچھا وقت تب ہی ختم ہو گیا؛ مَیں ۔ میرا اچھا وقت وہاں پر ختم ہو گیا۔ لیکن، بھائی پیٹ (Brother Pat)، مَیں بہت بیمار تھا۔ مَیں اُس چیز کو برداشت نہیں کر سکا۔ اور...... لیکن پہلے تین چار دِن میرا اچھا وقت گُزرا۔

میرا بہت اچھا وقت گُزر رہا تھا، اور مَیں اِفسیوں کی کِتاب پڑھ رہا تھا۔ اوہ، کلیسیاء کو ایک جگہ یکجا کرنا، اور مَیں یہ سوچتا ہوں کہ یہ ایک خُوب صورت بات ہے۔

4-3 اور ۔ اور اگر آپ...... اب، اگر آپ کِسی کلیسیاء کے رُکن ہیں جہاں آپ جاتے ہیں، تو پھِر آپ دُرست جگہ اور اپنے فرض کے منصب پر کھڑے ہیں، لیکن اگر آپ کلیسیاء کا حِصّہ نہیں، اور اگر آج رات واپس آنا چاہیں، اور بُدھ کی رات، اور اِتوار کی رات، آج رات مَیں، اِفسیوں کے پہلے باب کو لینا چاہُوں گا، اور ۔ بُدھ کی رات اِفسیوں دُوسرا باب، اور اگلے اِتوار اِفسیوں کے تیسرے باب سے کلیسیاء میں ترتیب کو لاؤں گا۔ آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے، یہ کہ ۔ یہ چیزوں کو اپنے دُرست مقام پر رکھتا ہے، اور مَیں سمجھتا ہُوں کہ یہ کلیسیاء کی بڑھوتری کیلئے ہے۔

اب، مَیں نہیں...... مَیں تو ۔ مَیں تو بس برینہم ٹیبرنیکل میں آنے والوں سے بات کر رہا ہوں۔ اور اگر آپ پیارے بھائیوں میں سے کوئی...... مَیں آپ میں سے کُچھ کو جانتا ہُوں، مُجھے لگتا ہے کہ آپ میں سے کُچھ نے عِبادات رکھیں ہیں۔ اُوپر سیلرز برگ (Sellersburg) کے رہنے والے ہمارے چھوٹے بھائیوں اور ۔ اور اِسی طرح مُختلف لوگوں کے ساتھ عِبادات ہیں۔ اب، دیکھیں، یہ اُن کی بحالی کی عِبادات ہیں۔ آپ اُن میں شِرکت کریں۔ وہ مسیح کے خادِم ہیں، جوان اشخاص جو مُخالِف سمت میں کھڑے ہیں وہ ہی جو باہر نِکل آئے ہیں۔ حتیٰ کہ جب اُنکی اپنی ہی کلیسیاؤں نے سچائی کا اور اِسی طرح کی باتوں کا اِنکار کِیا، تو پھِر وہ اِس سے دُور نِکل گئے، اور خُدا نے اُنہیں خِدمت کیلئے بُلا لِیا۔

4-5 جی، جناب، مَیں ۔ مَیں ایک شخص کو سراہتا ہوں...... جبکہ مَیں اُس شخص کا نام یاد نہیں کر پا رہا

ہوں ۔لیکن وہ ایک نوجوان ساتھی ہے :اچھا ، خُوبرُو -دِکھنے والا ساتھی اور اُسکی ایک پیاری بیوی اور بچے ہیں۔

اور-اور بھائی جُونی جیکسن(**Junie Jackson**) کی یہاں نیچے کُچھ عِبادات ہیں، جو کہ خُداوند کے حیرت انگیز جلال کا غیر معمُولی اور قابلِ تعریف اعزاز ہیں۔

اور جب آپکی کلیسیاؤں میں اُنکی بحالی کا کام ہوتا ہے،تو پھر آپ اُنہیں سِیدھی راہ پر لے کر جارہے ہیں، کیونکہ یہی تو آپکو- یہی کام تو آپکو کرنا ہے کیونکہ آپکو معلُوم نہیں- شاید ایک گُنہگار مذبح کا رُخ کرلے، اور ہوسکتا ہے کہ آپ اُس شخص کو مسیح تک لانے کا ذریعہ بن سکیں، جو کہ دُوسری طرف آپکا ایک خُوبصورت اجر ہوگا۔ یہ محض کلیسیاء کو ساتھ لے کر یہاں اِس ٹیبرنیکل میں سِکھانا اور ترتیب دینا ہے، جیسا کہ ہم کررہے ہیں۔

5-1 ابھی، مَیں اپنی گھڑی لے کر نہیں آیا ، تو اب کسی نہ کسی کو میرے لئے دیکھنا پڑیگا۔ ڈاک(**Doc's**) نے یہ کِیا اور مُجھے دِکھایا کہ اُسکے پاس ایک ،تو...... میرا بھائی......تو اب......[بھائی برنہم کی اپنے بھائی، ایڈگر ''ڈاک'' برنہم سے بات چیت ہُوئی -ایڈیٹر۔] آپ مُجھے اِس قدر اِلزام نہیں دے سکتے ؟ ٹھیک ہے۔لیکن اب، اور ابھی، یہ بِالکُل ٹھیک ہے۔لیکن ابھی ،مَیں تو بس-مَیں اِس بات پر یقین نہیں کرتا کہ چیزیں اِس طرح شُروع ہوتی ہیں،تو......ابھی،اوہ،اوہ، ش(**sh**)،ش،ش۔کیا آپ یقین کرتے ہیں؟اب، یہ تو......ڈاک، یہ وقت پہلے سے کہیں بہتر ہو چُکا ہے۔کہا کہ صِرف مُجھے بہتر احساس دِلانے کیلئے اُسکی سالگرہ پر اُسکے پاس دس پیسے بچے۔ 'کیونکہ اُسکے اور میرے درمیان دو یا تین ہیں۔تو اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ مَیں اِس راہ میں کہاں پر ہُوں۔لیکن اوہ، مُجھے اِس سے ذرا برابر بھی فرق نہیں پڑتا۔

5-2 اب،مَیں زیادہ دیر نہیں بولُوں گا۔اب، اگر ہمارے درمیان کُچھ اجنبی لوگ مَوجود ہیں،تو ہم یقیناً اُنکو تہہ دِل سے خُوش آمدید کہنا چاہیں گے۔آپ کو اِس چھوٹے ٹیبرنیکل میں خُوش آمدید کہا جاتا ہے۔

ہمارے پاس اِتنی بڑی عمارت نہیں۔لیکن یہ ہمارے پروگرام کا حِصّہ ہے کہ ہم اِسے تعمیر کریں، بہت بڑی جگہ نہیں،لیکن صِرف ایک ...... یہ عمارت اب کافی خستہ حال ہو چکی ہے، اور ہم یہاں ایک چُھوٹا بہتر محفوظ چرچ بنانے کی کوشش کررہے ہیں جتنا جلدی ہم کرسکیں-خُدا ہمیں اِسکی اِجازت دے۔اور آپ میں سے بہت سے اِسے بنانے کی کوشش کررہے ہیں،اور ہم اِسکو یقیناً سراہتے ہیں۔

5-3 اب،مَیں آپ سے چاہتا ہوں کہ آج صبح ا-سموئیل اور اُسکے آٹھویں باب کی طرف رُخ کرتے ہیں اور اِسی سے پڑھنے کی شرُوعات کریں گے......چلیں اُنیسویں آیت سے اِسکا آغاز کرتے ہیں، اُنیسویں اور بیسویں آیت،شاید، اِس حوالہ سے یہ ایک بہت چھوٹا سا متن ہے۔اور ابھی، جب آپ اِسے لیتے ہیں،اور اِس سے پہلے......ہم چاہتے ہیں- ہم اِسے پڑھیں گے،اور پھر ہم دُعا کی طرف رُخ کریں گے؛اور اگر آج کی صبح کوئی بھی درخواستیں ہوں،تو کہیں، ’’بس مُجھے یاد کر؟‘‘

5-4 ہماری پچھلی عِبادات میں- دو یا تین ہفتے پہلے، جب میری عِبادت تھی ...... سے کہا، بہرحال، جبکہ آپ اِس عِبادت کے آغاز کی طرف جارہے ہیں، اب جو چھٹا چوٹاؤ کا **(Chautauqua)** ہے، عِبادت شُروع ہُوئی ۔ہم مِڈل ٹاؤن ، اوہائیو میں ایک عظیم وقت کی توقع کرتے ہیں۔ آپ جِن کی چُھٹیاں قریب آرہی ہیں۔ آئیں اور دریا کے پاس ایک بڑا خیمہ جہاں سب- اور جتنی مُنادی آپ نے اب تک سُنی ، مُنادا اور وہ سب ہر دِن صبح سے رات دریا کے آر پار ہیں، وہ سب وہاں ایک مجمع کی صُورت میں وہاں خیمے کھڑے کرنے کیلئے بڑے میدان ہیں، سِلور ہلز سے بھی بہت بڑے- کئی گُنا بڑے- اور اب اپنی بڑی جگہ جہاں ہم آٹھ سے دس ہزار لوگوں کو بِٹھا سکتے ہیں، یہ کھچا کھچ بھرا رہتا ہے۔ ہمارا اوہائیو- میں بہت اچھا وقت گُزرا۔

5-5 اور بُوڑھے بھائی کِڈ **(Kidd)**،جِن کیلئے مَیں ایک صبح دُعا کرنے کو گیا......آپ سب جانتے ہیں جب مَیں نے آپکو یہ بتایا کہ تین ہفتے پہلے؛ ڈاکٹر نے اُسے چوبیس گھنٹے زِندہ رہنے کا وقت دِیا تھا؛ وہ اُٹھا اور چکر لگانے لگا۔اُس نے ایک آیت کا حوالہ لِیا؛ وہ ایک تھا جو اُس سے گایا نہیں گیا۔اور جب اگلی صبح

مَیں اندر گیا اور اُسکی طرف دیکھا اُسنے ایک چھوٹی چادر اوڑھی ہُوئی تھی۔(مَیں اگلے دِن اُس کے پاس تین یا چار گھنٹے رہا تاکہ مَیں اُسے پاسکوں، اُسے مثانے میں غدُود کا کینسر تھا: اور اُنہوں نے کہا کہ وہ آج ہی مرجائے گا۔)

5-6 اور اُسکی عزیز چھوٹی بُوڑھی بیوی پچاس پیسوں کیلئے دُھلائی کا کام کرتی تھی۔اور اِن پچاس پیسوں کیلئے طلوعِ آفتاب سے دیر رات تک کام کرتی تھی تاکہ اُسکا شوہر خِدمت کے میدان میں کلام کی مُنادی کرسکے۔اُس نے دو ہفتوں تک بحالی کیلئے مُنادی کی اور جب ہدیہ اُٹھایا گیا تو اُسے اَسی (80) پیسے مِلے۔لیکن مَیں نے اُنہیں اگلی صبح وہاں بیٹھے دیکھا، جہاں دو بُوڑھے جوڑے بیٹھے تھے- بلکہ ایک چھوٹا سا جوڑا، وہاں بیٹھا تھا، اور اُسکی چھوٹی سی چادر اُسکے کندھے پر تھی؛ اور اُن میں سے ایک کنورٹ (convert) ہُوا، بانوے (92) سال کا بُوڑھا، ذہین اور روشن خیال، اور آپ جانتے ہیں، کہ وہ یہاں بیٹھے ہیں، اور وہ حقیقی معنوں میں ایک پینتی کوسٹل ہیں......

اور مَیں نے کہا، ''آپ جانتے ہیں، کہ آپ بُوڑھے لوگ یہاں کیوں بسے ہُوئے ہیں؟''

''صِرف کشتی کے آنے کے اِنتظار میں۔'' بس یہ ہی بات ہے۔

اُن کے کام، اور سب کُچھ جو اُنہوں نے حاصِل کِیا؛ اور وہ مقصد جو اُنہوں نے پایا، اور اب وہ تیار ہیں کہ اپنے اجر کو پالیں۔اور مَیں نے بھائی چِیو (Cheive) -اور بھائی کِڈسن (Kiddson)- بھائی کِڈ سے اُس صبح کہا، ''آپکو چوٹاؤ کا عِبادت میں ہونا چاہیے۔''

اُس نے مُجھے کل بُلایا، کہا، ''مَیں سب کر چُکا -مَیں وہاں ہُونگا، بھائی برنہم۔مَیں ہُونگا ......'' ٹھیک ہے بہت بہتر۔

6-3 میری نئی خِدمت میں بہت سی عِبادات آرہی ہیں......ایک بھائی، ایک بپتِسمہ یافتہ بھائی یہاں کھڑا ہے، جِسکی بیٹی، نوجوانی میں ہی، ایک قِسم کی برگشتگی کا شِکار تھی، اور مَیں نے اُسے بتایا، ''مَیں خُداوند یِسُوعؔ مسیح میں آپکو آپکی بیٹی دیتا ہُوں،'' اور اگلی صبح، جب وہ گھر پُہنچا وہ بچالی گئی تھی، اور دُوسری

آج صبح یہاں مَوجود ہے کہ بپتسمہ لے سکے، اور آگے بڑھ رہی ہے۔

اور ایک شخص، جناب سوتھمّن (Sothmann)، کینڈّا سے میرا دوست ہے، اُسکی ساس جو کہ مرنے کی حالت میں تھی، کہا، ''تُم اپنی ساس کو پالو گے جب گھر پہنچو گے، ٹھیک ہے، وہ اپنی صحت یابی کی راہ پر ہے، بِالکُل ٹھیک ہے۔'' اِسے بِالکُل ایسا ہی ہونا تھا۔ اور صِرف۔ لوگ بس یہاں آتے ہیں۔ یہ تو بس ابھی لڑکپن کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ لیکن اوہ، ہم سب سے بڑھ کر، باکثرت اُسکو چاہ لیتے ہیں۔ ہم بے دینی کے اور آخری دِنوں میں ہیں، لیکن جلالی گھنٹے میں۔

6-5 اب، کیا پڑھنے کیلئے آپکے پاس بائبل ہے؟ سموئیل کا آٹھواں باب۔ اور مَیں نے جِیّن (Gene) سے وعدہ لِیا کہ جب تک یہ ہے، پیچھے ریکارڈ کے پاس ہی رہے...... ہم تو اپنی عِبادت کا، آغاز کر ہی رہے ہیں۔

''لیکن لوگوں نے سموئیل کی بات سُننے سے اِنکار کر دِیا، اور کہا، کہ نہیں؛ ہم اپنے اُوپر بادشاہ ایک بادشاہ چاہتے ہیں؛

تب ہم بھی قوم کی مانند...... اور سب قوموں کی مانند ہونگے؛ اور ہم پر حکُومت کرنے، ہمارے آگے جانے اور ہماری لڑائیاں لڑنے کے لئے ہمارا بھی ایک بادشاہ ہوگا۔

سموئیل نے لوگوں کی سب باتیں سُنیں، اور اُنہیں خُداوند کے حضُور دُہرایا۔

خُداوند نے سموئیل کو جواب دِیا، کہ اُنکی بات مان لے، اور اُنکے لئے ایک بادشاہ مُقرر کردے۔ تب سموئیل نے بنی اِسرائیل کے لوگوں کو اپنے اپنے قصبے کو چلے جانے کا حُکم دِیا۔''

اب، اگر آج۔ آج صبح مُجھے اِنتخاب کرنا پڑے کہ اگلے چند مِنٹوں میں اِسے کیا عنوان دُوں، تو مَیں اِسے ''رد کِیا ہُوا بادشاہ'' عنوان دینا پسند کرُوں گا۔

7-2 ایک وقت تھا جیسے کہ، پہلے وقتوں میں ہوتا آیا ہے، کہ لوگ کبھی یہ نہیں چاہتے کہ خُدا اُنکا حاکم ہو۔ وہ اپنی طرز کی حاکمیت چاہتے ہیں۔ اور آج کی صبح یہ کہانی...... اور جب آپ اپنے گھر کو جاتے ہیں، تو

آپ کے لئے یہ اچھا ہوگا کہ راستے میں اِسے پڑھتے ہُوئے جائیں۔ یہ نبی، مردِ خُدا، سموئیل کے دِنوں کے دورِ وقت کی بات ہے۔ اور وہ ایک راستباز؛ اچھا، قابلِ احترام، باعزت، سچا، اور لوگوں کے ساتھ دیانتدار، اُس نے کبھی اُنہیں دھوکا نہیں دِیا تھا، اور اُن سے اور کُچھ نہیں کہا، لیکن صاف کہتا، کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔

7-3 لیکن لوگ وہاں اِس مُقام پر آئے جہاں وہ اِس پروگرام کو بدلنا چاہتے تھے۔ کیونکہ وہ فلستیوں، عمالیقیوں، عمُوریوں، حِتیوں، اور دُنیا کی اور بہت سی قوموں کو دیکھتے تھے، اور اُنہوں نے دیکھا تھا کہ اُنکے بادشاہ ہیں جو اُن پر حُکمرانی کرتے، اور اُن پر سلطنت کرتے، اور اُنکی راہبری کرتے، اور اُنکی لڑائیاں لڑتے، اور ایسا ہی سب کرتے تھے۔ اور ایسا دِکھائی دیتا تھا جیسے اِسرائیل اپنے آپکو اُنکے بادشاہوں اور اُنکے لوگوں کے اُن طور طریقوں میں ڈھالنا چاہ رہی تھی۔

لیکن کِسی بھی زمانہ میں، ایسا کبھی نہیں ہُوا کہ خُدا کا اِرادہ اپنے لوگوں کیلئے ہو کہ وہ دُنیا کے لوگوں کے سے کام کریں، یا دُنیا کے لوگوں کی طرح زیرِ حاکمیت اور زیرِ اِختیار رہیں۔ خُدا کے لوگ، ہمیشہ ہی ہوتے ہیں، ایک-ایک نرالے لوگ، مُختلِف لوگ، بُلائے ہوئے، الگ کئے ہُوئے، اپنے سبھی کاموں میں مُنفرِد، اپنے طور طریقوں میں، اپنے رہنے سہنے کے آداب میں، اُن سب سے مُختلِف جو دُنیا کے لوگ کرتے ہیں۔ اُنکی چیزوں کی طرف رغبت، اور اُنکا سارا بناؤ سِنگار، اور جو بھی وہ کرتے ہیں وہ سب کُچھ، وہ ہمیشہ دُنیا کے لوگوں کی خُواہشات کے برعکس رہا ہے۔

7-5 اور اِسرائیل کے لوگ سموئیل کے پاس آئے اور کہا، ’’اب، تُو بُوڑھا ہو گیا ہے اور تیرے بیٹے تیری راہوں پر نہیں چلتے۔ (کیونکہ وہ سموئیل کی مانند نہ تھے؛ وہ رِشوت خور اور نفع کے لالچی تھے۔)‘‘ اور اُنہوں نے کہا، ’’سموئیل، تیرے بیٹے تیری مانند نہیں ہیں، تو ہم تُجھ سے یہ چاہتے ہیں کہ تُو نِکل کر ہمارے لئے ایک بادشاہ تلاش کر، اور اُسے مسّح کر، اور ہمیں بھی دُنیا کی دُوسری قوموں کی مانند ایک قوم بنادے۔‘‘

اورسموئیل نے اُنکو یہ بتانے کی کوشش کی کہ یہ تُمھارے لئے کارآمد ثابت نہ ہوگا۔اُس نے کہا، ''اگرتُم نے ایسا کیا، وہ پہلی چیز جو تُمہیں جاننی چاہیے، وہ یہ ہوگا کہ وہ تُمھارے بیٹوں کو گھر سے لے کر سپاہی ہونے کیلئے مُقرر کرے گا کہ اُسکے رتھوں کے آگے آگے دوڑیں اور بکتر اور نیزے اُٹھائے رہیں۔نہ صِرف یہ بلکہ، وہ تُمھاری بیٹیوں کو بُلائے گا تا کہ وہ روٹیاں پکائیں اور اُنہیں تُم سے لے جائے گا تا کہ وہ فوج کو کھانا کِھلا سکیں۔'' اور کہا، ''اِس سب کے عِلاوہ وہ تُمھاری تمام مالیت اور تُمھاری اجناس سے مُختلِف قِسم کے ٹیکس وصُول کریگا۔ وہ اِن سب پر سرکاری قرض ادا کرنے کیلئے ٹیکس لگائے گا اور یہ واجب اُلاَدا ہونگے۔'' اُس نے کہا، ''مَیں سمجھتا ہُوں تُم سب کے سب غلطی کرنے جارہے ہو۔''

لیکن تب لوگوں نے کہا، ''لیکن ہم پھر بھی دُوسری قوموں کی مانند بننا چاہتے ہیں۔''......

8-2 مردوخواتین میں کُچھ ایسا تھا کہ وہ ایک دُوسرے کی مانند بننا چاہتے تھے۔اور یہاں ایک ہی شخص اِس زمین پر رہا ہے جو ہمارے لئے مِثال تھا،اور وہ واحد تھا جو ہم سب کے لئے مُواء ، ہماراخُداوند اور نجات دہندہ،یسُوعؔ مسیح۔وہ اِسکی کامِل مِثال تھا کہ ہمیں کیا کُچھ ہونا چاہیے؛ ہمیشہ باپ کے سے کام کرنا اوروہ کرنا جوراست ہے۔

8-3 اور اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ سموئیل نے کِس قدر لوگوں کو قائل کرنے کی کوشش کی،متواتر وہ لوگ دِن اور رات اُسکے پیچھے جاتے، ''ہم ایک بادشاہ چاہتے ہیں۔ہم ایک آدمی چاہتے ہیں۔ہم ایک ایسا شخص چاہتے ہیں جِسے ہم کہہ سکیں، ''یہ ہمارا راہبر ہے۔'' اور یہ خُدا کی کبھی بھی مرضی نہیں رہی۔یہ قطعاًخُدا کی مرضی نہیں تھی،اور نہ ہی کبھی یہ خُدا کی مرضی ہوگی کہ آدمی ایک دُوسرے پر حکومت کریں۔خُدا اِنسان پر حُکمرانی کرتا ہے۔خُدا ہماراحاکم ہے، ہمارا بادشاہ۔اور یہ آج کل کے بہت زیادہ متوازی ہے، کیونکہ اُسی اِنسان کا آج بھی یہی نظریہ ہے۔یُوں محسوس ہوتا تھا کہ وہ یہ سمجھنے سے بالکُل قاصِر تھے کہ خُدا آج بھی اِنسان پر حکومت کرتا ہے، بجائے اِسکے کہ آدمی ہی آدمی پر حکومت کرے۔

تو اُنہوں نے خُود ہی ساؤل نامی شخص کو چُن لیا، جو کہ قیسؔ کا بیٹا تھا۔اور وہ ایک معزِز شخص،

دیانتدار شخص تھا۔ بلکہ وہ لوگوں کی پسند کے مُطابق بِالکُل مُناسب تھا، کیونکہ وہ ایک زبردست، لمبا، لوگوں میں عظیم قد و قامت کا حامِل تھا۔ صحیفے بتاتے ہیں کہ وہ ایسا قد آور تھا کہ اُسکا سر اور کندھے سب اِسرائیلی مردوں سے زیادہ دراز تھے۔ وہ بادشاہوں جیسا دِکھتا تھا، اور اُسکا چہرہ خُوش نُما تھا۔ وہ ایک غیر معمُولی اور ذہین شخص تھا۔

8-5 اب، یہ اِس قِسم کا شخص تھا جنہیں آج بھی لوگ چُننا پسند کرتے ہیں۔ اگر دیکھیں تو لوگ آج بھی اُس طرز سے مُطمعِن نہیں ہو پاتے جیسے خُدا اپنی کلیسیاء کو رُوح القُدس کے ذریعہ زیرِ حاکِمیت اور زیرِ اِختیار رکھتا ہے۔ وہ کوئی شخص چاہتے تھے، کوئی ایسا شخص، کوئی تنظیم، کُچھ ایسے خاص لوگ جو کلیسیاء کے راہبر ہوں کیونکہ وہ اِس قابل نہیں تھے کہ اپنے آپ کو مُکمل طور پر خُدا کے ہاتھوں میں سپُرد کر دیں کہ رُوح القُدس کی راہنمائی میں روحانی بن سکیں۔ وہ چاہتے تھے کہ کوئی اُنکو اُنکا دِین بتائے، کوئی ایسا کہ اُنہیں بتائے کہ کیا کُچھ کرنا ہے وہ اِسکے بارے میں سب کُچھ۔ تو یہ شخص حقیقتاً اِس مُقام پر پُورا دِکھتا تھا، کیونکہ وہ ایک بہت دانشور شخص تھا۔

اور آج یہ سب کُچھ ایسا ہی ہو رہا ہے۔ ہمیں بھی ایسے ہی لوگ چُننا پسند ہیں، کہ ہماری کلیسیاؤں پر کنٹرول رکھیں، کہ خُدا کی کلیسیاء پر کنٹرول رکھیں۔ مَیں اِسکے خلاف کُچھ بھی کہنا نہیں چاہتا، لیکن محض ایک نُقطہ بیان کرر ہا ہُوں، کہ یہ نہیں ہے، نہ ہی یہ تھا، اور نہ ہی کبھی یہ خُدا کی مرضی ہو سکے گی کہ وہ ایسا کُچھ کرے۔ خُدا ہی اپنے لوگوں کا حاکم ہے، کہ ہر فرد و بشر پر اِختیار رکھے۔

9-2 تو ہم نے جانا کہ یہ قیِسؔ کا بیٹا، عظیم شخص، اور۔ اور اُسکا قد و قامت، اور اُسکا...... وہ دیکھنے میں لوگوں کے معیار پر پُورا اُترتا تھا اُسکی قبا جو اُسکے زیبِ تن تھی شاندار نظر آتی تھی اور تاج جو اُسکے سر پر تھا، اور اُسکا چلنا تمام دُوسرے لوگوں سے بالاتر تھا، وہ ہوگا ایک۔ سلطنتِ اِسرائیل کیلئے ایک حقیقی اَثاثہ، اور دُوسرے بادشاہ۔ دُوسری اقوام یہ سوچتے ہونگے کہ، ”دیکھو یہ کیا ہی آدمی ہے۔“

کیسے وہ اپنی اُنگلی سے اِشارہ کرکے کہتے ہونگے، ”یہاں دیکھو ہمیں کیسا عظیم بادشاہ مِلا

ہے۔دیکھو کیسا عظیم شخص ہمارا حاکم ہے۔‘‘

اور یہ کہتے ہُوئے دُکھ ہوتا ہے، لیکن یہ آج کی کلیسیاء کیلئے کِتنا سچ ہے۔ وہ یہ کہنا پسند کرتے ہیں، ’’ہمارا پاسٹر تنگ نظر شخص نہیں ہے؛ وہ ایک عظیم شخص ہے۔ وہ ہارٹفورڈ (Hartford) یا کسی بھی بہت اچھے تھیالوجی اسکول سے گریجویٹ ہے۔ اُسکے پاس فلاں اور فلاں جگہ سے چار ڈِگریاں ہیں، اور وہ لوگوں میں بہت اچھا گھُل مِل جاتا ہے۔‘‘ یہ سب کُچھ شاید اپنی جگہ پر ہے اور صحیح ہے، لیکن خُدا کا اِرادہ اپنی کلیسیاء کیلئے رُوح القُدس کی راہنمائی اور اُسکے رُوح کے وسیلہ سے ہے۔ لیکن اُنکو یہ کہنا پسند ہے کہ، ’’ہمارے پاس یہ عظیم تنظیم ہے جس سے ہمارا تعلُق ہے۔ ہم نے پہلے پہل جب اِسکی بُنیاد رکھی تو ہم تعداد میں کم تھے، بہت کم اور چند ہی لوگ تھے تب سے ہم نے اِسکا آغاز کِیا۔ اور اب ہم یہاں تک بڑھ گئے ہیں کہ ہمارا یہاں کی بڑی تنظیموں میں شُمار ہوتا ہے۔ ہمارے پاس بہترین اسکول اور بہترین تعلیم یافتہ مُناد ہیں۔ ہمارے ہاں نہایت عُمدہ لِباس پہننے والوں کا مجمع ہے، اور شہر کے اِنتہائی ذہین لوگ ہماری تنظیم میں شِرکت کرتے ہیں۔ اور ہم خیرات کرتے، اور ہم اچھے کام کرتے اور ایسے ہی سب کُچھ کرتے ہیں‘‘؛ لیکن ایسا کُچھ بھی نہیں، خُدا نہ کرے کہ مَیں ایک حرف بھی اِسکے خلاف کہوں، کیونکہ یہ سب اچھا ہے: لیکن پھِر بھی یہ کبھی بھی خُدا کی مرضی نہیں رہی کہ آدمی ہی آدمی پر حکومت کرے۔

9-4 خُدا نے پینتی کوست کے دن، رُوح القُدس کو بھیجا کہ وہ اِنسانوں کے دِلوں اور اُنکی زِندگیوں پر سلطنت کرے۔ یہ آدمی کیلئے نہیں بنا کہ وہ آدمی پر حکومت کرے، لیکن ہم یہ کہنا پسند کرتے ہیں۔

یہ ہمارے لئے نہایت عُمدہ بات ہوتی ہے جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارا تعلُق اِس بڑی تنظیم سے ہے: ’’کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟‘‘ -اِس لئے آج میں اِس متن پر آیا ہُوں۔ کیونکہ جب مَیں ہسپتال میں تھا، اور مَیں نے ایک سے پُوچھا، ’’کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟‘‘

’’میرا تعلق فلاں-اور-فلاں سے ہے۔‘‘

’’کیا آپ مسیحی ہیں؟‘‘

''میرا تعلق فلاں-اور-فلاں سے ہے۔''

اور ایک چھوٹی سی نرس میرے نزدِیک جہاں مَیں بائبل پڑھ رہا تھا اندر آئی، اور وہ ہسپتال کی منزل پر نئی نرس تھی، اور اُس نے کہا، ''آپ کیسے ہیں؟'' اُس نے کہا، ''مُجھے یقین ہے کہ آپ ریورنڈ برنہم ہیں جو یہاں ایک-ایک طبی معائنے کیلئے آئے ہیں۔''

مَیں نے کہا، ''مَیں ہی ہُوں۔''

اور اُس نے کہا، ''کیا مَیں آپکی پیٹھ، الکوہل سے - سہلا سکتی ہُوں، تا کہ آپ بہتر محسوس کر سکیں؟''

اور مَیں نے کہا، ''آپ ایسا کر سکتی ہیں۔''

اور جب وہ میری پیٹھ سہلا رہی تھی، تو اُس نے کہا، ''آپ کِس تنظیمی کلیسیاء سے تعلق رکھتے ہیں؟''

اور مَیں نے کہا، ''اوہ، مَیں ایک سب سے قدیم تنظیم سے تعلُق رکھتا ہُوں۔''

پھر اُس نے کہا، ''وہ کونسی تنظیم ہے؟''

مَیں نے کہا، ''یہ وہی ایک ہے جِسے دُنیا کو ترتیب دینے سے کہیں پیشتر ترتیب دِیا گیا۔''

''اوہ،'' اُس نے کہا، ''کیا......مُجھے یقین نہیں مُجھے تو بس اِتنا پتہ ہے......''

اُس نے کہا، ''مَیں ایک خاص کلیسیاء سے تعلق رکھتی ہُوں۔ کیا یہ وہی تنظیم ہے؟''

مَیں نے کہا، ''نہیں محترمہ۔ وہ تو بس تقریباً دوسو سال قبل کی، تنظیم تھی، لیکن اِس تنظیم کا آغاز تب ہُوا جب صبح کے ستارے مِل کر گاتے اور خُدا کے بیٹے خُوشی سے للکارتے، ''جب اُنہوں نے نجات دہندہ کو بنی نوح اِنسان کی نجات کے لئے آتے دیکھا۔''

10-1 اور اُس نے ابھی میری پیٹھ کو سہلانا بند ہی کیا تھا، تو مَیں اِس طرف تھوڑا نیچے کو جھُکا تا کہ وہ خاتُون میری پیٹھ سہلا سکے (اور وہ یہاں نیچے کوری ڈون (**Cordydon**) کے نزدِیک کی رہنے والی

تھی۔) اور ہم بات چیت کرتے رہے، اور اُس نے کہا، ''جناب، میرا ہمیشہ سے یہ اِیمان رہا ہے کہ خُدا اگر کبھی خُدا رہا ہے، تو وہ آج بھی وہی خُدا ہے بالکُل جیسا وہ کبھی قدیم زمانہ میں تھا۔'' اُس نے کہا، ''گو میری کلیسیاء اِس کو صاف طور پر رد کرتی ہے، لیکن میرا اِیمان ہے کہ یہ ہی سچ ہے۔''

اور مَیں نے کہا، ''چھوٹی خاتُون، آپ خُدا کی بادشاہت سے زیادہ دُور نہیں۔''

اُس نے کہا، ''اگر وہ کبھی شافی تھا، کیا وہ اب بھی شافی نہیں؟''

مَیں نے کہا، ''یقیناً بے شک وہ آج بھی ہے، پیاری بہن۔''

10-2 لیکن آدمی حکومت کرنا چاہتا ہے، اور آدمی ہی پر حکومت کرنا چاہتا ہے؛ اور آدمی آدمی ہی کو چاہتا ہے کہ وہ اُس پر حکومت کرے۔ وہ یہ نہیں چاہتا کہ خُدا اُس پر حکومت کرے۔

تو یہ قیسؔ کا بیٹا (جس کا نام، ساؤلؔ تھا) وہ ہی اُنکا مُناسِب جواب تھا جیسا اُنہوں نے چاہا۔ وہ ایک عظیم اُلشان شخص اور......اوہ، وہ بے شک اُنکی جنگیں لڑنے کیلئے اُنکا راہبر ہو سکتا تھا اور ایسے ہی۔ لیکن پھر بھی یہ خُدا کے کام کرنے کا طریقہ نہیں تھا۔ خُدا چاہتا تھا کہ اُسکا بُوڑھا وفادار نبی اُن کی راہنمائی کرے اور اُسکی (خُدا کی) باتوں کو اُن تک پہنچائے۔

11-1 اب، آج، اِس عظیم کلیسیائی زمانہ میں جِس میں ہم رہ رہے ہیں، ہم-مَیں یہ سوچتا اور اپنے پُورے دِل سے اِس بات پر اِیمان رکھتا ہُوں کہ ہمیں خُدا نے جو کام کرنے کیلئے مخصُوص کیا ہے، ہم اُسکے بالکُل برعکس چلتے ہیں۔ وہ آخری الفاظ جو ہمارے نجات دہندہ کے مرقسؔ سولہ میں تھے، کہا:

''تُم ساری دُنیا میں جا کر، ساری خلق کے میں جا کر، انجیل کی مُنادی کرو۔

جو اِیمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا؛ اور وہ جو اِیمان نہ لائے وہ مُجرِم ٹھہرایا جائیگا۔

اور جو اِیمان لائے گے اُنکے درمیان یہ مُعجزے ہوں گے؛ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نِکالیں گے؛ وہ نئی نئی زُبانیں بولیں گے؛

اور اگر وہ سانپوں کو اُٹھا لیں گے؛ یا کوئی مہلک چیز پی لیں گے تو اُنہیں کُچھ نُقصان نہ پہنچے

گا؛اوراگروہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے،توبیمار شِفا پائیں گے۔"

11-2 نہ ہی کوئی ایسا شخص ہے؛ اور نہ ہی کوئی قیؔس کا بیٹا ہے، اور نہ ہی کبھی کوئی ہوسکتا ہے جو رُوح القُدس کی راہنمائی سے باہر جا کر کُچھ بھی وجُود میں لا سکے۔ لیکن ہم نے اسکولز بنائے؛ ہم نے سیمنریاں بنائیں، اور تنظیمیں بنائیں-تا کہ دُنیا کے باقی لوگوں کی مانند اپنے آپکو مُطمئِن کرسکیں۔

اب، رُوح القُدس اِس قوم کا راہنما ہُوا کرتا تھا۔ یہ قوم زیرِ حکُومت رہی جب پچھلے زمانہ میں- جب اُنہوں نے آزادی کے اعلان کی دستاوِیز لکھی، تو وہاں ایک خالی کُرسی پڑی ہُوئی تھی۔ میرے دماغ میں نُقطہ برابر بھی شک نہیں لیکن وہ جو خُدا کے بیٹے نے اُس میز پر طے کر دِیا جب اِس قوم کی تعمیر آزادی اور عقیدے کے اصُولوں پر، اور سب کی آزادی، اور خُدا کے دائمی کلام کی بُنیاد پر رکھی گئی۔ لیکن ہم نے اِسے بِگاڑ دِیا۔ سیاست، سستے داموں خریدنے اور بیچنے کے عمل میں ہم لوگوں کو ووٹ دیتے اور جُھوٹے ناراستی کے وعدے کرتے ہیں جب تک کہ یہ قوم، اور ہماری سیاست، اور ہماری جمہورِیت اِس قدر آلُودہ ہو جاتی ہے کہ یہ-کہ یہ کمیُونزم اور ہر قسم کے نظامِ عقائد سے باہم جُڑ جاتا ہے۔

11-4 اور بہت دفعہ ہم دُعائیہ عِبادت کیلئے بُلائے جاتے ہیں جب اقوام کی جماعتیں مِل کر تبادلہ خیال کرتی ہیں۔ اور حال ہی میں ایک خاص وقت میں، دُعا کیلئے ایک دفعہ بھی بُلایا نہیں گیا۔ کیا ہم کبھی اپنے اِختلافات کو دُعا کے بغیر حل کرسکیں گے؟ ہم پُوری دُنیا میں رہنے والے یہ کیسے توقع کر سکتے ہیں کہ ہم کبھی بھی کُچھ بھی رُوح القُدس کی راہبری کے بغیر کرسکیں گے؟

لیکن مُجھے اپنی قوم کے ساتھ محبت اور احترام کے ساتھ یہ کہنے دیں، اور اِس کے جھنڈے سے، اور اِس جمہُوری حکومت سے جس پر یہ قائم ہے؛ ہم نے اپنے ہی راہنما رُوح القُدس کو رد کر دِیا ہے، اور بد عنوان سیاست سے لوگوں کو منحرف سوچ کی طرف لے آئے ہیں۔ اور اگر آپ غور نہیں کرتے تو پھر سب سے تباہ کُن غلطیوں میں سے جو اُنہوں نے کبھی کیں اب یہاں وہ ایک اور غلطی کرنے جا رہے ہیں: یہ اِس لئے ہے کہ لوگ آج بھی اِنسان کی حکُومت کی خواہش رکھتے ہیں۔

12-2 ہمیں بطورِصدر اِن متحدہ ریاستوں کے دارالحکومت میں کِس چیز کی ضرورت ہے، اور کانگرس میں کِس چیز کی ضرورت ہے، ہمارے عدل وانصاف کے دِیوان خانوں میں کِس چیز کی ضرورت ہے، یہ تو وہ اِنسان ہیں جنہوں نے اپنی زِندگیوں کوخُداوند کیلئے مُقدّس کِیا ہے، اور وہ رُوح القُدس سے معمُور ہوکر ،اور خُداوند کی سربراہی میں اُسکی ہدایت پر چلتے ہیں۔ لیکن بجائے اِسکے، ہم اِنسان کی ذہانت کا اِنتخاب کرتے ہیں، وہ اِنسان جو دِین داری کی وضع تو رکھتے ہیں اور خُدا کی قُدرت کا اِنکار کرتے ہیں، وہ لوگ جو بے دِین اور کبھی کبھار اِس سے بھی بدتر جب ہم اِسے اپنی قوم کے سیاسی دائرہِ کار میں لاتے ہیں، نہ صِرف یہ بلکہ اِسے اپنی کلیسیاؤں میں بھی لے آتے ہیں۔

ہماری کلیسیائیں بھی اِس بُنیاد پر بدعنوانی کا شِکار ہوچُکی ہیں کہ جب ہم، اپنے چرواہوں کا اِنتخاب کرتے ہیں کہ ہماری راہنمائی کریں، ہم سیمنروں کا رُخ کرتے ہیں اور وہاں سے عظیم دانشور سُورماؤں کا اِنتخاب کرتے ہیں، اُن لوگوں کا جو نہایت عُمدہ ذہن کے مالِک ہیں، وہ لوگ جو وظائف رکھتے ہیں، اور وہ لوگ جو لوگوں میں جلد گُھل مِل جاتے ہیں، اور پڑوسیوں کے ساتھ بے حد اچھے (جِس کی مُخالفت میں مَیں کُچھ نہیں کہوں گا)، وہ لوگ جِن کا زِندگی گُزارنے کا اپنا ڈھنگ ہے، جو زِندگی کی راہوں میں بے حد محتاط ہیں، اور اپنے شُعبے میں نہایت اعلیٰ لوگ......جس کے بارے میں مَیں غلط بیان نہیں کرُونگا؛ خُدا نہ کرے کہ میری رُوح کبھی بھی اِس بُرائی کا شِکار ہو۔ لیکن پھر بھی، خُدا نے اِسے ہمارے لئے نہیں چُنا۔ یہ تو رُوح القُدس کی راہنمائی ہے: کہ مسیح اِنسان کے دِل میں رہے۔

12-4 اُن میں سے بہت سے دانشور لوگ جو یہاں ہمارے پُلپٹ پر کھڑے ہوتے ہیں رُوح القُدس کی حقیقی حضُوری کو رد کرتے ہیں۔ اُن میں سے بہت سے اِلٰہی شِفا کی معمُوری اور رُوح القُدس کی قُدرت کا اِنکار کرتے ہیں۔

12-5 مَیں کل ایک تصنیف پڑھ رہا تھا (مُجھے یقین ہے کہ وہی تھا)، جیک کوہ **(Jack Coe)** کی جانب سے اخباری سلسلہ وار تراشے، مرحُوم جیک کوہ، خُداوند یسُوع میں میرے ایک تبدیل ہُوئے بھائی،

جو اپنے دِنوں میں بہادری کا زبردست سُورما تھا، اور جِسے سوال پُوچھنے کیلئے فلوریڈہ (Florida) بُلایا گیا، تاکہ اُس چھوٹے بچے سے کہا جاسکے کہ وہ اپنی ٹانگوں پر لگی بریسز (braces) کو نِکال دے اور اِس پلیٹفارم کے اِرد گِرد چکر لگائے۔ اور ایسا کرنے سے، اُس چھوٹے بچے نے نارمل طریقے سے پلیٹفارم کے اِرد گِرد چکر لگانا شُروع کر دِیا اور جیسے ہی وہ اپنی ماں کے پاس پُہنچا تو گِر پڑا، یہ سب کُچھ مسیح کے دُشمن کا تشکیل دِیا ہُوا ہے۔

یہ جوان عورت اور اُسکا شوہر ہمارے بہادر بھائی کو ریاست کی کچہری میں لے گئے۔ اور جب کہ ہر کلیسیاء کو بھائی جیک کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے تھا، جبکہ ہر کلیسیائی رُکن کو جو یِسُوعؔ مسیح کے نام کا اِقرار کرتا ہے بہادری سے اُسکے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے تھا، ہر شخص جو خُداوند یِسُوعؔ کے نام کو پُکارتا ہے اُسے دُعا میں اپنے گُھٹنوں پر جُھکنا چاہیے تھا؛ لیکن بجائے اِسکے، اخبار کی سُرخیوں سے ہٹ کر، ہماری بڑی تنظیموں میں سے ایک نے کہا کہ بھائی جیک پر اِلزام لگانے اور جیل بھیجنے کیلئے وہ بے دِینوں سے ہاتھ مِلا لیں گے۔ کیا آپ تصور کریں گے ایک کلیسیاء کو جو اپنے آپکو یِسُوعؔ مسیح کے نام سے منسُوب کرتی ہے کہ، وہ بے دِینوں کے ساتھ ہاتھ مِلا لیگی کہ ایک دِین دار شخص پر اِلزام لگایا جاسکے، جو اپنے پُورے دِل کے ساتھ بائبل کے ساتھ کھڑا ہونے کی کوشش کرتا ہے؟ لیکن اُنہوں نے ایسا کِیا۔

13-1 اور بھائی گورڈن لِنڈسے (Gordon Lindsay) جو اُسے بچانے کے حق میں تھے، اور تب غیر یقینی طور پر جج نے کہا، ”یہ آدمی دھوکے باز ہے، کیونکہ اِس نے بچے سے بریسز (Braces) لے کر اُسے پلیٹ فارم کے اِرد گِرد پِھرایا، اور کہا کہ وہ شفا پا چُکا تھا، لیکن اُس نے جُھوٹ بولا، کیونکہ اُس نے ڈاکٹر کی ہدایات کے برخلاف کُچھ کِیا تھا، اِس لیے، اُسکے خلاف دھوکا دہی کا مُقدمہ ہے۔“

اور مِسٹر کوہ، اور اُنہوں نے کہا، ”جناب، مَیں اِس بیان کی تردِید کرتا ہُوں۔ خُدا نے اِس بچے کو شِفا دی ہے۔“

اور جج نے کہا، ''مَیں اِس عدالت میں سے ہر ایک شخص سے پُوچھوں گا اگر یہ بیان دُرست ہے کہ خُدا اِس بچے کو پلیٹفارم کے ایک سِرے سے شِفا دے سکتا ہے، تو دُوسری جانب اُسے بیمار ہونے دے۔ اگر یہ بیان بائبل سے ثابت ہو جائے، تو پھر مَیں یہ کہوں گا کہ جناب کو وہ کو حق ہے کہ وہ یہ بیان دے سکیں۔''

اور ایک خادِم نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور اُس نے کہا، ''آپ محترم، جناب، کیا مَیں بیان کر سکتا ہُوں؟''

اور جج نے کہا، ''بیان کریں۔''

13-2 اور خادِم اپنے قدموں پر کھڑا ہُوا اور کہا، ''ایک رات جب چھوٹی کشتی طُوفانی جھیل، میں ڈُوبنے ہی کو تھی: بچنے کی تمام اُمیدیں ختم ہو چُکی تھیں۔ اُنہوں نے خُدا کے بیٹے، یِسُوعؔ کو دیکھا، جو پانی پر چل کر آ رہا تھا۔ اور شاگردوں میں سے ایک جِس کا نام پطرسؔ تھا، اُس نے کہا، 'خُداوند، اگر یہ تُو ہی ہے، تو مُجھے حُکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔'

اور اُس نے کہا، ''خُداوند نے شاگرد سے کہا، پطرسؔ، 'آ جا۔'

اور اُس نے اپنا قدم کشتی سے باہر نِکالا، جناب، وہ اُتنا ہی صحیح چل رہا تھا جیسے یِسُوعؔ پانی پر چل رہا تھا۔ لیکن جب وہ گھبرایا، تو یِسُوعؔ کے پاس پہنچنے سے پہلے ہی ڈُوبنے لگا۔''

جج نے کہا، ''عدالت برخاست ہُوئی۔''

13-3 ہمیں دانشور لوگوں کی نہیں، بلکہ رُوح القُدس کی راہنمائی کی ضرورت ہے۔ ساؤلؔ، جو قیسؔ کا بیٹا تھا، جب لوگوں پر سربراہ مُقرر ہُوا۔ اور اُسکے ساتھ دو ہزار آدمی تھے، اور یونتنؔ کے ساتھ ایک ہزار، اور یونتنؔ وہاں نیچے گیا اور امُوریوں بلکہ امُونیوں، کی چوکیوں کے جُھنڈ پر حملہ کِیا۔ اور جب- جب اُس نے اُنکو ہلاک کر دِیا، ساؤلؔ نے نرسِنگا پُھونکا اور کہا، ''تُم نے دیکھا کہ ساؤلؔ نے کیا کیا کِیا۔'' وہ اپنے آپ میں فخر کرنے لگا۔

جیسے جیسے کوئی شخص اِلہیات کا طبیب بننے لگتا ہے، یا پھر اپنے نام کے پیچھے کُچھ حاصِل کرنے لگتا ہے، وہ کم وبیش سب کُچھ جاننے-والا بن جاتا ہے۔ خُدا کے بندے حلیم ہوتے ہیں۔ خُدا کے لوگ خاکسار ہوتے ہیں۔

جب آپ کِسی ایسے کو دیکھتے ہیں جو یہ کہے کہ اُنہوں نے رُوح القُدس کو پایا ہے اور اپنے آپ کو الگ کرنا شرُوع کر دِیا ہو، دیکھا گیا ہے کہ اُن میں اِیمان نہیں ہوتا، وہ کُچھ ایسا بننے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں جو وہ نہیں ہیں، بس یاد رکھیں، اُنہوں نے خُداوند یِسُوعؔ کو قبُول نہیں کِیا۔

14-3 پھر ہم نے جانا کہ دُشمن اندر داخل ہُوا، اور وہ خُدا کے لوگوں کے ایک چھوٹے سے جھُنڈ میں اندر آنے کو تھا اور ہر فرد کی ذہنی آنکھ کو نِکالنے کو تھا۔ یہ ہی تو دُشمن ہمیشہ کرنے کی کوشش کرتا ہے، وہ یہ کہ اگر ہو سکے تو دونوں آنکھیں ہی نِکال دے، تاکہ لوگ یہ دیکھ ہی نہ سکیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ یہی آج اِبلیسؔ ہر مسیحی کے ساتھ کرنے کی کوشش کر رہا ہے: کہ اُنکی روحانی آنکھیں ہی نِکال دے، کہ وہ صِرف دانشورانہ حواس پر مبنی چیزوں کی پیروی کرے نہ کہ رُوح القُدس کے اِدراک پر کہ اُسکی راہنمائی کرے۔

تو پھر جب اُنہوں نے ایسا کِیا، جب بڑی شِکست ہُوئی، تو ساؤلؔ نے دو بڑے بیلوں کو کاٹ کر تمام لوگوں کے پاس بھیج دِیا۔ اور مَیں یہ خواہش رکھتا ہُوں کہ آپ یہاں دھیان دیں۔ جب ساؤلؔ نے سارے اِسرائیلؔ میں بیل کے ٹکڑوں کو بھیجا اور کہا، ''ہر وہ شخص جو سموئیلؔ اور ساؤلؔ کی پیروی نہیں کریگا، اُنکا بھی حال، اِن بیلوں کی مانند کر دِیا جائیگا۔'' آپ نے دیکھا کہ کیسے اُس نے اپنے آپ کو خُدا کے خادِم کے ساتھ کس قدر مُنافِقانہ طور پر پیش کرنے کی کوشش کی؟ کیسے- کیسے یہ کِتنا غیر مسیحی تھا۔ لوگوں میں صِرف سموئیلؔ کی وجہ سے خوف تھا۔ لیکن ساؤلؔ نے اُن سب کو لے لِیا تاکہ وہ اُسکی پیروی کریں، کیونکہ لوگ سموئیلؔ سے ڈرتے تھے۔ ''اُنہیں سموئیلؔ اور ساؤلؔ کے پیچھے آنے دیں۔''

14-5 اور آج ہم اِسے کِتنی بار سُنتے ہیں کہ: ''ہم ایک عظیم کلیسیاء ہیں''؛ ''ہم مسیح کی کلیسیاء ہیں''؛ ''ہم خُدا کی کلیسیاء ہیں''؛ ''ہم ہیں-فلاں-اور-فلاں۔'' یہ لوگوں میں خوف کو پیدا کر دیتا ہے کہ وہ یہ

سوچیں کہ کہ کیا یہ ہی وہ ہے جہاں خُدا- حقیقی طور پر کام کر رہا ہے۔اور وہ رُوح القُدس کی سربراہی نہیں چاہتے؛ بجائے اِسکے وہ اِسی طرح سے اِنسان کی پیروی کرتے ہیں، کیونکہ وہ اپنی اِنفرادی زِندگی کو جینا پسند کرتے ہیں۔ وہ اُس بات پر یقین رکھنا چاہتے ہیں جس پر وہ یقین رکھنا چاہیں۔

کیا آپ نے دیکھا کہ رُوح القُدس ہمارا مُنصِف ہے؟ خُدا ہمیں کبھی بھی کوئی پوپ، یا کوئی بِشپ، یا اور کوئی بھی ایسا شخص نہیں دیتا جو ہمارا مُنصِف ہو۔لیکن رُوح القُدس ہمارا مُنصِف اور راہبر ہے جو خُدا کے خادِم کے ذریعہ سے بولتا ہے۔

14-7 اب، ایسا کیوں ہے؟ برائے کرم اِس تلخ اور بہت ہی تلخ اِظہار کو معاف کیجیے گا۔میرا مطلب ایسا کرنے کا نہیں ہے؛ مَیں محبت سے کہہ رہا ہُوں۔لیکن رُوح القُدس یہ کہتا ہے کہ یہ ہماری عورتوں کیلئے نامُناسِب ہے کہ اپنے بال کٹوائیں، اور یہ بھی ہماری عورتوں کیلئے نامُناسِب ہے کہ وہ چھوٹے کپڑے اور چِپکے پاجامے پہنے اور اپنے چہروں اور ہونٹوں کو لِپ سٹِک یا رنگوں سے رنگیں؛ رُوح القُدس یہ کہتا ہے کہ یہ غلط ہے۔لیکن ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہم سے کہیں کہ یہ بالکُل ٹھیک ہے۔

''جب تک لوگ میری اور سموئیل کی پیروی کرتے رہیں گے......'' وہ چھ دِنوں تک جس طور سے بھی جینا چاہتے ہیں جیتے ہیں، اور اِتوار کی صبح چرچ جاتے ہیں- اور بہت عمدہ ذہین، کالج گریجویٹ جن کے پاس بہت سی ڈِگریاں ہوتی ہیں جس میں وہ چھوٹے سے واعظ کو سُناتے ہیں کہ ایسا ہوگا- جس میں تھوڑی سی ہنسی کی باتیں جو اُن کے کانوں کو سہلاتی ہیں اور کسی بھی فِلم یا ٹیلی وِیژن کے پروگرام کی طرح اُنکی تفریح کا باعث بنتی ہیں، اور اُن پر تھوڑی سی دُعا کرتے ہیں، اور اُنہیں گھر بھیج دیتے ہیں کہ کس قدر ایک- ایک خُود ساختہ- اِطمینان کی ضمانت کے ساتھ کہ اُنہوں نے اپنے مذہب کے مُطابق عمل کر لیا ہے۔

یہ رُوح القُدس کی مرضی نہیں ہے۔رُوح القُدس آپ سے چاہتا ہے کہ ہفتے کا ہر دِن اور ہر رات، اپنے آپ کو دُنیا کی چیزوں سے جُدا کرتے ہُوئے دِین داری کی زِندگی گُزاریں۔لیکن کلیسیاء یہ نہیں چاہتی۔ وہ ایک شخص کو چاہتے ہیں جو کر سکے- جو بائبل کی اُس طریقے سے تفسیر کر سکے جس طرح وہ سُننا

چاہتے ہیں۔وہ کبھی بھی رُوح القُدس کی آواز کو جو بائبل میں سے ہو کر بول رہا ہے نہیں سُنیں گے۔

15-3 اُن میں سے بہت سے کہنا چاہتے ہُو نگے کہ مُعجزات کے دِن گُزر چُکے ۔ یہ ہی بات لوگوں کو سہلاتی ہے۔وہ کہنا چاہتے ہیں کہ کوئی رُوح القُدس کا بپتسمہ نہیں ہے۔لوگ دُنیا کے باقی لوگوں سے ہٹ کر کُچھ بھی مُختلِف کام نہیں کرنا چاہتے جو باقی دُنیا کرتی ہے۔وہ گلیوں میں جانا نہیں چاہتے اور یہ کہ وہ اپنے چہرے کو دُھویں،اور-اورلوگ اپنے شفاف چہرے کے ساتھ اور نہ ہی اُن کے مُنہ میں سِگریٹ ہوتی،اور -اور سِگارز،اور پائپز،اور-اور وہ کام جو لوگ کرتے ہیں؛اور خواتین اپنے بالوں کو چھوٹا چھوٹا کٹوانا چاہتی ہیں،اور-اور چھوٹے کپڑے پہننا،اور اپنی بناوٹ اور چیزیں جو وہ دِکھانا چاہتی ہیں۔وہ-وہ ایسے لوگ چاہتے ہیں جو اُن سے یہ کہیں کہ یہ سب کُچھ ٹھیک ہے۔

15-4 پھِر ایک رات یہاں ایک شخص آیا کہ مُجھے بتائے کیونکہ مَیں نے ،اُس عظیم تنظیم کے خلاف مُنادی کی ہے،اُن میں سے پانچ نے ،کہا، ''ہم بھائی برنہم کو چھوڑ دیں گے اور اُن سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے،یا تو آپ اُن ٹیپوں کو واپس لیں اور اُن کے لیے معافی مانگیں یا پھِر ہم آپکو چھوڑ دیں گے۔''

مَیں نے کہا، ''مَیں خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑا رہُوں گا گو اِس سے میری زِندگی کی ہر ایک چیز جو میرے پاس ہے لے لی جائے۔مَیں کلام کے ساتھ کھڑا رہُوں گا اور مَیں......''

کہا، ''خیر،کیا آپ فلاں-اور-فلاں ٹیپ کو واپس نہیں لیں گے؟''

مَیں نے کہا، ''مَیں نے کبھی اپنی زِندگی میں کسی بھی ایسی چیز کی مُنادی نہیں کی جِس پر مُجھے شرمِندہ ہونا پڑے ۔ مُجھے کِسی بھی ٹیپ یا ریکارڈز کو واپس لینے کی ضرورت نہیں۔مَیں جو کُچھ بھی رُوح القُدس کہے گا قائم رہُوں گا؛اور مَیں اُسی میں جِیوں اور مرُونگا بھی۔'' مَیں اب اپنے بارے میں کُچھ کہنے کی کوشش نہیں کرر ہا ہُوں،لیکن مَیں تو بس آپکو وضاحت کے ساتھ بتانے کی کوشش کر رہا ہُوں کہ کیا ہو رہا ہے تب ہی آپ اُسے دیکھ اور سمجھ سکیں گے۔یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اِنسان کی سربراہی میں چلیں۔

16-1 اُنکوسموئیل کی ضرورت نہیں تھی۔ اِس سے پہلے کہ سموئیل بادشاہ۔ یا ساؤل بادشاہ کومسح کرتے (معاف کیجیے گا)، سموئیل اُنکے پاس دوبارہ گیا، اورمَیں آج اُسی زُبان میں بولنے جارہاہُوں جیسے کہ وہ آج بولتا۔ آپ اِسے پڑھ سکتے ہیں۔

اُس نے کہا، ''اِس بات سے تُمہیں کیا مسئلہ ہے کہ خُدا ہی تُمھارا بادشاہ ہو؟''

''خیر، ہم تو خُدا کو دیکھ نہیں سکتے۔''

سموئیل نے کہا، ''ٹھیک ہے، مَیں اُسکا ایلچی ہُوں۔'' ''کیا مَیں نے تُم سے کبھی کُچھ غلط بیان کِیا؟ کیا مَیں نے کبھی کوئی نبوت کی ہو جو پُوری نہ ہُوئی ہو جیسا مَیں نے کہا کہ ہوگا؟ کیا مَیں نے تُمہیں خُدا کا کلام نہیں سُنایا؟ اور مَیں تُم سے یہ پُوچھوں گا: کیا مَیں نے کبھی تُمہارے پاس آکر تُم سے تُمہارے پیسوں کا تقاضا کِیا؟ کیا مَیں نے کبھی تُم سے کُچھ بھی لِیا؟ کیا مَیں تُمہارے پاس سچائی سے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ عِلاوہ کِسی اور بات سے آیا؟ اور خُدا نے ہر بار اِسے ثابت کِیا کہ یہ ہی سچ تھا اور اُس نے بجلی اور آندھی اور بارِش کو بھیجا۔'' آپ کلام کو جانتے ہیں آپ صحیح سِمت میں ہیں۔ کہ سموئیل خُدا کا ترجمان تھا۔

اور جیسے کہ آج سموئیل کامِل طور پر رُوح القُدس کو ظاہر کرتا ہے۔ رُوح القُدس خُدا کا ترجمان ہے، جو بِالکُل وہی بولتا ہے جو بائبل کہتی ہے، اور اُسی بات پر یقین کرتا ہے جو بائبل نے کہا ہو اور اُس سے ذرا برابر بھی مُختلِف نہیں ہوگا۔ لیکن اُنکو کسی ایسے کی خواہش تھی جو اِس سے کُچھ مُختلِف بتا سکے۔

16-4 اور لوگ یہ نہیں کہہ سکے کہ سموئیل کی نبوت دُرست نہیں تھی۔ اُنہوں نے جواب دِیا اور کہا، '' سموئیل، سب کُچھ جو تُو نے خُداوند کا نام لے کر کہا، تو خُدا نے اُسی کے مُطابِق جو تُو نے بولا پُورا کِیا۔ اُس میں ایک بھی خامی نہیں ہے۔ تُو نے کبھی ہمارے پاس آکر ہم سے ہمارے پیسوں کا تقاضا نہیں کِیا۔ تُو نے خُود اپنی کفالت کی۔ تُو نے کبھی بھی ہم سے اپنے لیے کوئی بڑا کام کرنے کو نہیں کہا ہے۔ تُو نے ہمیشہ اپنے خُدا پر توکّل کِیا ہے، اور اُس نے تُجھے ہر چیز سے بچایا ہے۔ اور تیرے الفاظ سچے ہیں؛ جو کُچھ بھی تُو نے

خُداوند کا نام لے کر کہا وہ بِالکُل اِسی طرح ہُوا ہے جیسے تُو نے کہا تھا؛ لیکن پھر بھی ہم ایک بادشاہ چاہتے ہیں۔‘‘

16-5 کیا آپ نے اِس تضاد کو دیکھا؟ کیا آپ- آپ دیکھ سکتے ہیں کہ- کہ اِبلیسؔ کی مکاری نے اِنسانوں پر کیسے کام کِیا؟ بجائے اِسکے کہ مردو خواتین اپنے آپ کو رُوح القُدس کے سپُرد کرتے اور پاکیزگی کی زِندگی کیلئے اور سُنتے کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے نے کیا کہا، اور ایک بے داغ کردار، مُختلِف زِندگی کیلئے، مخصُوص لوگوں کیلئے، ایک مُقدّس قوم کیلئے، عجیب رویہ رکھنے والے لوگوں کیلئے، شاید وہ دُنیا کے موافِق تھے، اور دُنیا کی طرح کام کرتے تھے، اور کِسی نہ کِسی چرچ جاتے ہیں جو کہ کہتا ہو، ’’یہ بِالکُل ٹھیک ہے؛ بس ایسے ہی کام کریں اور آگے بڑھیں۔‘‘

کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا، ’’شِفا جیسی کوئی اور چیز ہے ہی نہیں۔ اوہ، رُوح القُدس کا بپتسمہ تو کلیسیاء کیلئے بُنیادی ساخت تھا۔‘‘ دُوسرے الفاظ میں، پھر خُدا نے لوگوں کو مُنتخب کِیا، رُوح القُدس کو کلیسیاء سے باہر لے گیا اور تنظیموں کو اِس میں مستحکم ہونے دِیا۔ نہیں، کبھی نہیں۔ ایسی چیز ہے ہی نہیں۔ رُوح القُدس، جو سچائی کا کلام ہے، اُسے یِسُوعؔ مسیح کے آنے تک آپکی راہنمائی کرنی تھی۔ لیکن یہ اِسی راہ سے- ایسے ہی چلا۔

17-2 ساؤلؔ بادشاہت میں آیا۔ اُس نے- اُس کے بہت سے پیروکار تھے۔ اوہ، اُسکے پاس خُوبصورت ہتھیار تھے؛ اُسکے پاس گانے والے تھے؛ اُسکے پاس ڈھالیں؛ اور اُسکے پاس برچھیاں اور بھالے بھی تھے۔ اوہ، اُس نے تمام قوموں کو پیچھے چھوڑ دِیا تھا۔ اور وہ اُنکو جمہوریت میں جو کِسی بھی چیز سے ہٹ کر جو کہ کبھی بھی کِسی نے سُنی ہو لے آیا۔

اور آج بِالکُل ویسے ہی ہماری تنظیموں اور کلیسیاؤں نے کِیا ہے۔ ہمارے پاس دُنیا کی سب سے بڑی بڑی چرچ کی عمارتیں ہیں۔ ہمارے پاس دُنیا کے خُوبصورت لِباس پہننے والے لوگ ہیں۔ ہمارے پاس اعلیٰ وظائف ہیں جو کہ دِیے جاسکتے ہیں۔ جیسے کہ ساؤلؔ نے مردوں کی تربیت کی جو کہ

بھالے کو اُٹھا سکیں، اور اُسے گُھما سکیں، اور اُسکو اِستعمال میں لا سکیں، جب تک کہ قوموں میں اِنکا خوف نہ ہو۔ وہ اور سب لوگ تربیت یافتہ تھے۔

لیکن ایک دِن، ایک وقت ایسا آیا جب مدِ مُقابل للکارنے والا نِکل آیا۔ اور اُس نے اِتنی زور سے للکارا کہ - یہاں تک کہ ساری اِسرائیلی فوج اپنے جُوتوں سمیت کھڑے کھڑے تھرتھرانے لگے۔ جُولِیت نے اُنہیں چیلنج کیا: ''اگر تُمہارا خُدا وہ ہے جِسے تُم کہتے ہو کہ وہ ہے تو پھر تُم بہترین تربیت یافتہ ہو۔'' اور اُس نے اُنہیں چیلنج کیا۔ اور وہ جانتے نہ تھے کہ کیا کریں۔ اُنکے خُوبصورت چمکدار ہتھیار کام نہیں آینگے۔ اُنکی بھالیں کام نہ آئیں گی۔ ایسا کُچھ تھا جو اُنہوں نے اَن سُنا کر دِیا تھا اِس سے پہلے کہ وہ اپنا مُقام لے۔

17-4 اور پُوری عقیدت کے ساتھ، اور دینداری، اور احترام، اور عزت سے، اور عظمت سے، اور محبت، اور مسیحی رفاقت میں، مَیں یہ کہُوں گا: مَیں نے اُس دِن ایک افرِیقن اخبار میں پڑھا جہاں کہ ہمارا قیس کا بیٹا ہمارے یِسُوع کی خُوشخبری دینے والوں کے لئے چیلنج دینے والا، جب ایک غیر مسیحی نے بلی گراہم کو چیلنج کیا...... کہا، ''اگر تُمہارا دیوتا خُدا ہے، تو وہ بیمار کو شِفا دے جیسا اُس نے کہا تھا کہ وہ کرے گا۔'' اور قیس کا بیٹا، اپنی باقی فوج کے ساتھ، ساکن ہو گیا اور اپنی قوم کو شِکست میں ہی چھوڑ دِیا۔ یہ تو ذِلت اور رُسوائی کی بات ہے۔ ہمارا خُدا خُدا ہے۔

ہمارے پاس اچھی کلیسیائیں ہیں؛ ہمارے پاس ہمارے اچھے مُبشرانہ خِدمت کرنے والے ہیں؛ ہمارے پاس ہمارے مُفید تنخواہ دار گُلوکار ہیں؛ ہمارے پاس بہترین کوائرز ہیں، مُلک کے سب سے بڑے مینار ہیں؛ ہمارے پاس بہترین لوگ، کُچھ کے پاس تو بے شُمار روپیہ پیسہ ہے۔ ہمارے پاس دانشور؛ ہمارے پاس ٹھیک نُقطہ نظر کے مُطابق عِلم الٰہیات ہے؛ ہم اُسکی مُنادی کر سکتے ہیں؛ ہم بیان کر سکتے ہیں؛ ہم انجیل کی خُوشخبری سُنا سکتے ہیں، اور بہت سے لوگوں کو یہاں لا سکتے ہیں، اور ہم ہر سال کلیسیاء میں لاکھوں لوگوں کو تبدیل کر کے لا سکتے ہیں۔ ہمارے تنخواہ دار گُلوکار، اور ہمارے دانشور مُبشرانہ

خِدمت کرنے والے یہ نہیں جانتے کہ اِس طرح کے چیلنج سے کیسے نمٹنا چاہیے۔ وہ اِس کے بارے میں کُچھ بھی نہیں جانتے۔ وہ اُسکی شِفا دینے کی قُدرت کے بارے میں نہیں جانتے، رُوح القُدس کے بپتِسمہ کے بارے میں، وہ ایک ایسی قُدرت جو اُس سایہ کو جو کینسر سے مرے ہُوئے اِنسان کے اُوپر ہے ہٹا کر اُسے آزاد کردے۔ وہ اِس کے بارے میں کُچھ بھی نہیں جانتے۔ اُنہیں اِس میدان میں تربیت ہی نہیں دی گئی ہے، جیسے ساؤل اور اُسکے آدمیوں کا - بنایا ہُوا گروہ تھا۔

18-1 لیکن آج مُجھے خُداوند کے لوگوں اور آپ بچوں سے کہنے دیں، کہ آپ جان سکیں کہ خُدا آپکو کبھی بھی گواہی کے بغیر نہیں چھوڑیگا۔ ساؤل سمجھ نہیں پا رہا تھا: ساؤل اِسکے بارے میں کُچھ بھی نہیں جانتا تھا؛ خُدا کے پاس کہیں کِسی جگہ پر پہاڑوں کے پیچھے ایک چھوٹا داؤد مَوجود تھا جو کہ بھیڑوں کو کلیسیائی گھاس پُھوس نہیں کِھلا رہا تھا۔ وہ تو اُنہیں ہری ہری چراگاہوں میں اور راحت کے چشموں کے پاس اُنکی راہبری کرتا تھا۔ وہ اپنے باپ کی بھیڑوں کے بارے میں باخبر تھا، اور اگر کوئی دُشمن، اندر آئے، کہ اُسکے باپ کی بھیڑوں میں سے کِسی ایک کو پکڑ لے، تو وہ خُدا کی قُدرت سے واقِف تھا کہ اُس بھیڑ کو چُھڑائے۔

خُدا کے پاس اب بھی کہیں کوئی نہ کوئی داؤد ہوتا ہے جو جانتا ہے کہ خُدا کی قُدرت سے خُدا کی بھیڑوں میں سے ایک بھیڑ کو چُھڑانے کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ وہ (خُدا) اب بھی اِسکے بارے میں سب کُچھ جانتا ہے۔ اِس نے بھروسہ کِیا تھا...... وہ ساؤل کے ہتھیار کے بارے میں قطعی طور پر نہیں جانتا تھا، اور نہ ہی اُسے اُن میں کِسی کی بھی ضرورت تھی۔ اُسے اُنکی تنظیموں میں سے بھی کِسی کی بھی ضرورت نہیں تھی؛ وہ کِسی پُرانے ہتھیار کو بھی اپنے اُوپر نہیں چاہتا تھا۔ اُس نے کہا، ''مَیں اِس کے بارے میں بالکُل نہیں جانتا۔ لیکن مُجھے اُس قُدرت کے ساتھ جانے دو جِس کو مَیں جانتا ہُوں۔''

18-3 اُس نے اپنے باپ کی بھیڑوں کو کِھلایا تھا۔ اُس نے چراگاہوں میں اُنکی حفاظت کی تھی۔ اُس نے اُنہیں اچھی قِسم کا کھانا کِھلایا تھا، اور وہ بھیڑیں جیتی پھلتی پُھولتی تھیں۔ ''اِنسان صِرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا، لیکن ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے اِنسان زِندہ رہے گا۔'' دیانتدار

چرواہا بھیڑوں کو کھلا تا ہے یِسُوع مسیح، جوکل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔اور اگر دُشمن بیماری کی طرف کِسی ایک کو کھینچ لے،تو وہ خُدا کی قُدرت کو جانتا ہے۔

وہاں کھڑے چھوٹے داؤد کو دیکھیے، کہا، ''یہ لڑکا تو پیدائش سے ہی جنگجو سپاہی رہا ہے۔اور اپنی نوجوانی میں ہی اور کچھ نہیں بلکہ بھالے اور ہتھیار سے واقِف رہا ہے۔وہ بہت عُمدہ تربیت یافتہ ہے۔ وہ عِلمِ دِین ہے۔اور آپ اِسکے بارے میں کُچھ بھی نہیں جانتے؟''

اُس نے کہا، ''یہ سچ ہے، جناب۔مَیں اُسکی مذہبی تربیت کے بارے میں کُچھ بھی نہیں جانتا،لیکن ایک چیز ہے جِسے مَیں جانتا ہُوں؛ کہ جب کوئی دُشمن اندر آتا ہے کہ میرے باپ کی بھیڑوں میں سے کِسی ایک کو لے لے،تو مَیں خُدا کی قُدرت کے ساتھ جاتا ہُوں۔مَیں اُسے چُھڑا لیتا ہُوں۔مَیں اُسے باحفاظت اچھی صحت کے ساتھ دوبارہ واپس لے آتا ہُوں ۔مَیں اُسے واپس سایہ دار ہری چراگاہوں اور راحت کے چشموں کے پاس لے آتا ہُوں۔اور خُدا جو شیر کو میرے ہاتھوں میں سپُرد کر دیتا ہے،اور مَیں اُسے مار دیتا ہُوں جب شیر نے برّوں میں سے ایک کو لِیا،اور اُس نے مُجھے رِیچھ کو مارنے دِیا؛ تو اِسی طرح آسمان کا خُدا میرے ساتھ جائے گا کہ اِس نامختون فِلستی کو مار دے۔'' ہمیں رُوح القُدس کی راہنمائی کی ضرورت ہے۔

19-1 مُجھے اپنے ایام معلُوم نہیں۔کوئی نہیں جان سکتا۔اُس صبح مَیں اپنے بستر پر لیٹا ہُوا تھا۔اور مَیں تھا-ایک طرح سے سویا ہُوا تھا،اور مَیں نے خواب میں دیکھا کہ جوزف بیمار تھا۔'' اور مَیں نے اُسے اُٹھا لِیا کہ اُسکے لئے دُعا کرُوں۔اور جب مَیں اُٹھا تو مَیں بہت پریشان تھا۔مَیں نے کہا، ''خیر، ہوسکتا ہے کہ شاید جوزف بیمار ہونے والا ہے۔'' اور مَیں نے دیکھا کہ میرے آگے آگے ایک تھوڑا سیاہ سایہ، بلکہ، بُھورے رنگ کا،اور مُجھے دیکھنے میں ایسا لگا کہ جیسے یہ مَیں تھا۔اور مَیں نے غور سے دیکھا کہ اُسکے پیچھے پیچھے کُچھ سفید چلا آرہا تھا،اور یہ وہ تھا۔مَیں نے اپنی بیوی کی طرف دیکھا کہ دیکھُوں اگر وہ جاگ رہی ہے تو مَیں اُسے یہ دِکھا سکُوں، اگر وہ یہ رویا دیکھ سکے،لیکن وہ سو رہی تھی۔مَیں نے کہا، ''اوہ، مُجھے معاف

کیجیے، خُداوند، یہ ہی میری زِندگی رہی ہے۔سب کُچھ جومَیں نے کِیا آپکواُس سب میں سے مُجھے باہر نِکالنا ہے۔کِسی بھی وقت کُچھ بھی ہوسکتا ہے،مَیں سوچتا تھا کہ یہ آپ ہیں جو یہ کررہے تھے،اورمَیں نے یہ جانا کہ یہ شیطان تھا جو مُجھے اُس سے دُور رکھنے کی کوشش کررہا تھا۔'' مَیں نے کہا، ''اگر صِرف تُو ہی میری راہنمائی کرے۔'' اور جیسے ہی مَیں نے دیکھامَیں نے اِتنا خُوبصورت چہرہ دیکھا کہ شاید مَیں نے کِسی اِنسان کا کبھی ایسا چہرہ نہ دیکھا ہو۔وہ میرے سامنے تھا پیچھے کی طرف دیکھ رہا تھا۔اُس نے اپنے ہاتھ کواُٹھایا اور میرا ہاتھ پکڑا اورمَیں اِس طرف کو چلنے لگا۔رویا نے مُجھے یوں ہی چھوڑ دِیا۔

19-2 پچھلے اِتوار صبح مَیں جلدی اُٹھ گیا- تھا۔ یہ رویا، ہفتہ کی تھی۔کو......مَیں ہمیشہ پریشان حال ہوتا ہُوں۔مَیں ہمیشہ مرنے کے بارے میں سوچتا تھا، کہ مَیں ،اب پچاس کا ہو رہا ہُوں، یہ تو- میرا وقت نہیں ہے-اِتنا عرصہ نہیں سوچا تھا۔اورمَیں متعجب ہوتا ہُوں کہ مَیں اِس تھیوفنی، آسمانی بدن میں کیا کُچھ ہُونگا۔کیا ایسا ہوگا کہ مَیں اپنے عزیز دوستوں کو دیکھُوں گا اور کہُوں جب تھوڑی سفید دُھند پاس سے گُزرتی ہو اور بولُوں، ''وہ بھائی نیولؔ جارہے ہیں،'' اور وہ نہیں کہہ سکتے، ''ہیلو، بھائی برنہمؔ۔'' اور جب یِسُوعؔ آئے،تومَیں پھر سے آدمی بن جاؤں۔مَیں یہ اکثر سوچتا تھا۔

مَیں خواب میں دیکھ رہا تھا کہ مَیں مغرِب کی جانب تھا اور مَیں - چھوٹے سے سیج برش(sagebrush) سے نیچے کی طرف آتا ہُوا، اور میری بیوی میرے ساتھ تھی، اور ہم ٹراوٹ مچھلی کا شِکار کر رہے ہیں، اور مَیں رُک گیا اور- اور دروازے کو کھولا، اور آسمان بہت خُوبصورت تھا۔وہ ایسے نظر نہیں آتے تھے جیسے کہ یہاں اِس وادی میں تھے۔وہاں نیلے اور سفید خُوبصورت بادل تھے۔اورمَیں نے اپنی بیوی سے کہا؛مَیں نے کہا، ''پیاری،ہمیں تو بہت عرصہ پہلے ہی سے یہاں ہونا چاہیے تھا۔''

اُس نے کہا، ''بچوں کیلئے،ہمیں ہونا چاہیے،بِلّیؔ ۔''

مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے......''

19-5 اور مَیں جاگ گیا؛ مَیں نے سوچا، ''مَیں بہت خواب دیکھتا ہُوں۔مَیں حیران ہُوں

کیوں۔'' اورمَیں نے نیچے دیکھا اور وہ میرے پاس لیٹی ہُوئی تھی۔ اورمَیں نے اپنا تکیہ تھوڑا اُوپر اُٹھایا، جیسے آپ میں سے بہت سے لوگ کرتے ہیں، اپنا سر بیڈ کی-ٹیک پر- رکھا، اور اپنے ہاتھ سر کے پیچھے کرلیے۔مَیں وہاں اِس طرح سے لیٹا ہُوا تھا، اورمَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، مُجھے بس حیرت ہے کہ دُوسری جانب کیا ہوگا۔مَیں پہلے ہی پچاس کا ہوچُکا ہُوں، اورمَیں اب تک کُچھ بھی نہیں کر پایا۔اگرمَیں کبھی بھی کُچھ کرسکُوں کہ خُدا کے کام آسکُوں۔ کیونکہ مَیں جانتاہُوں کہ جب مَیں خُداوند کی خِدمت کرُونگا تو مر بھی جاؤں تو زِندہ رہُونگا۔ آدھا وقت تو میرا گزر چُکا ہے، کم ازکم، یا پھر آدھ سے زیادہ۔اگرمَیں لوگوں میں سے بعض کی طرح بزُرگ ہوگیا، تو بھی میرا آدھا وقت تو گُزر گیا ہے۔اورمَیں نے اِردگرد دیکھا اورمَیں وہاں لیٹاہُوا اُٹھنے کو تیار تھا۔ یہ تقریباً سات بجے کا وقت تھا۔مَیں نے کہا، ''میرا یقین ہے کہ مَیں آج صبح نیچے چرچ جاؤنگا۔ اگرچہ میری آواز بیٹھی ہُوئی ہے۔مَیں بھائی نیول کو مُنادی کرتے ہُوئے سُننا پسند کرُونگا۔'' تومَیں-مَیں نے کہا، ''پیاری، کیاتُم جاگ رہی ہو؟'' اور وہ بہت گہری نیند سورہی تھی۔

مَیں نہیں چاہتا کہ آپ اِس میں چُوک جائیں۔ اِس نے مُجھے بدل دِیا۔مَیں وہی بھائی برنہم نہیں ہوسکتا جومَیں تھا۔

20-2 اورمَیں نے دیکھا، اورمَیں نے کُچھ سُنا جومتواتر کہہ رہا تھا، ''تُم نے ابھی صِرف شرُوعات کی ہے۔جنگ میں زور لگاؤ۔بس زور لگاتے جاؤ۔''

مَیں نے ایک مِنٹ کے لئے اپنے سر کو جھٹکا اور پھرمَیں نے سوچا، ''خیر،مَیں عمُوماً اِسی طرح سے سوچ رہا ہوتا ہُوں، آپ جانتے ہیں، کِسی بھی شخص کو ایسے ذہنی تصورات آسکتے ہیں۔'' اورمَیں نے کہا، ''مَیں نے شاید اِس کا تصور کِیا تھا۔''

اُس نے کہا، ''جنگ میں زور لگاؤ۔آگے بڑھو۔ بڑھتے جاؤ۔''

اور اُس نے کہا، ''شاید یہ مَیں نے کہا ہے۔''

اورمَیں نے اپنے ہونٹوں کو دانتوں میں دبالِیا، اور اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھ لیا، اور پھر وہ دوبارہ

آیا؛ کہا، ’’بس زور لگاتے جاؤ۔ اگرتُم بس اِتنا جانتے ہو کہ اِس شاہراہ کے آخر میں کیا ہے۔‘‘ اور یہ ایسا دِکھائی دِیا کہ مَیں گراہم سنیلِن (Graham Snelling) کوسُن سکتا ہُوں، یا کوئی اور جو یہ گیت گا سکے؛ اُنہوں نے اِسے یہاں گایا، اینا مئے (Anna Mae) اور آپ سب باقی لوگ:

مُجھے گھر کی یاد آتی ہے اور مَیں دُکھی ہُوں، مَیں یسُوعؔ کو دیکھنا چاہتا ہُوں؛

مَیں اُن میٹھی بندرگاہی گھنٹیوں کو سُننا پسند کرُونگا؛

وہ میری راہ کو روشناس اور خوف کو اُوجھل کر دینگی؛

خُداوند مُجھے پردہِ وقت کے پار دیکھنے دو۔

آپ نے یہاں اِس چرچ میں اِسکو گاتے ہُوئے سُنا ہوگا۔

اور مَیں نے کِسی چیز کو یہ کہتے ہُوئے سُنا، ’’کیا تُم پردہِ وقت کے پار دیکھنا پسند کرو گے؟‘‘ مَیں نے کہا، ’’اِس سے مُجھے بہت مدد مِلے گی۔‘‘ اور مَیں نے دیکھا، اور کُچھ ہی پل میں، مَیں -ایک سانس میں، مَیں ایک چھوٹی سی ڈھلان والی جگہ پر آیا ہُوں۔ مَیں نے پیچھے مُڑ کر دیکھا، اور مَیں وہاں بیڈ پر لیٹا ہُوا تھا۔ اور مَیں نے کہا، ’’یہ تو ایک بہت حیرت انگیز بات ہے۔‘‘

20-4 اب، مَیں یہ آپکو دُہرانا نہیں چاہتا۔ یہ میری کلیسیاء کے سامنے ہے، یا اپنی بھیڑوں کے سامنے جِنھیں مَیں چرا رہا ہُوں۔ مَیں یہ نہیں جانتا کہ مَیں اِس جِسم میں تھا یا اِس جِسم سے باہر، شاید یہ ایک تفسیر ہو......وہ ایک رویا کی مانند نہیں تھا جو مَیں نے کبھی دیکھی۔ مَیں وہاں دیکھ سکتا ہُوں، اور مَیں یہاں بھی دیکھ سکتا ہُوں۔ اور جب مَیں اِس چھوٹی جگہ پر پہُنچا، مَیں نے کبھی بھی اِس طرح اپنے لوگوں کو دوڑ کر آتے، اور چِلاتے ہُوئے نہیں دیکھا، ’’اوہ، ہمارا بیش قیمت بھائی۔‘‘ اور مَیں نے دیکھا، اور جوان خواتین، شاید ابھی اپنے اِبتدائی بیس سال کی عُمر میں (اٹھارہ سے بیس سال تک کی) ہوں، اُنہوں نے اپنے بازوؤں سے مُجھے گھیر لیا اور چِلا رہی تھیں، ’’ہمارا بیش قیمت بھائی۔‘‘

یہاں جوان مرد آئے اپنی جوان مردانگی کی چمک میں، اور اُنکی آنکھیں اندھیری رات میں

سِتاروں کی مانِند چمکتی ہُوئی دِکھتی تھیں، اُنکے دانت موتیوں کی مانِند سفید تھے، اور وہ چِلا رہے تھے، اور مُجھے پکڑے ہُوئے تھے، اور چِلا رہے تھے، ''اوہ، ہمارا بیش قیمت بھائی۔'' اور مَیں رُک گیا اور مَیں نے دیکھا، اور مَیں نوجوان تھا۔ مَیں پیچھے مُڑ کر اپنے بُوڑھے جِسم کو اپنے ہاتھ سر کے پیچھے رکھے ہُوئے وہاں لیٹے دیکھا۔ مَیں نے کہا، ''مَیں یہ سمجھ نہیں پارہاہُوں۔'' اور یہ جوان خواتین مُجھے اپنے بازُوؤں سے اِرد گِرد سے گھیرے ہُوئے تھیں......

21-2 اب، مَیں اِس بات کو سمجھتاہُوں کہ یہاں سامعین میں مِلی جُلی بھیڑ ہے، اور مَیں یہ رُوح کی پختگی اور مِٹھاس کے ساتھ کہتاہُوں کہ مرد اپنے ہاتھوں کو عورت کے گِرد بِنا کِسی اِنسانی احساس کے نہیں ڈال سکتے ہیں۔ لیکن یہ وہاں نہیں تھا۔ وہاں کوئی بھی گُزرا کل یا آنے والا کل نہیں تھا۔ وہ وہاں تھکتے بھی نہیں تھے۔ وہ تھے...... مَیں نے کبھی ایسی پیاری خواتین اپنی پُوری زِندگی میں نہیں دیکھیں۔ اُنکے بال کمر تک لمبے تھے، اُنکی سکرٹس جو پاؤں تک کی تھیں، اور وہ بس مُجھے گلے لگا رہی تھیں۔ وہ ایسا گلے مِلنا نہیں تھا جیسے کہ میری اپنی بہن جو یہاں بیٹھی ہے مُجھے گلے لگاتی ہوگی۔ وہ مُجھے چُوم نہیں رہے تھے، اور نہ ہی مَیں اُنہیں چُوم رہا تھا۔ وہ اِس طرح کا تھا کہ مَیں ۔ مُجھے مِل نہیں رہے کہ ۔ وہ ذخیرہ الفاظ، میرے پاس وہ کہنے کیلئے الفاظ ہی نہیں ہیں۔ تکمیل اِسے چُھو نہیں سکتی۔ زبردست بھی اِسے کبھی چُھو نہیں پائیں گے۔ وہ ایسا تھا جو مَیں نے کبھی بھی نہیں...... آپکو تو بس وہاں ہونا ہی ہوگا۔

21-3 اور مَیں نے اِس طرف اور اُس طرف دیکھا، اور وہ ہزاروں کی تعداد میں آرہے تھے۔ اور مَیں نے کہا، ''مَیں ۔ مَیں یہ سمجھا۔'' مَیں نے کہا، ''کیوں، وہ......''

اور پِھر یہاں ہوپؔ آئی؛ وہ میری پہلی بیوی تھی۔ وہ دوڑی آئی اور یہ نہیں کہا، ''میرے شوہر۔'' اُس نے کہا، ''میرا بیش قیمت بھائی۔'' اور جب اُس نے مُجھے گلے لگایا، وہاں ایک اَور بھی خاتُون کھڑی تھی جِس نے مُجھے گلے لگایا، اور پِھر ہوپؔ نے اُس عورت کو گلے لگایا، اور ہر ایک کو......

اور مَیں نے سوچا، ''اوہ، کیا ۔ اِسے تو کُچھ مُختلف ہونا چاہیے؛ یہ ۔ یہ نہیں ہوسکتا۔ یہاں کُچھ

ہے......'' مَیں نے سوچا، ''اوہ، کیا مَیں کبھی اُس پُرانے مُردہ جسم میں واپس جانا چاہُوں گا؟'' مَیں نے وہاں اِردگرد دیکھا اور مَیں نے سوچا، ''یہ کیا ہے؟'' اور مَیں واقعی اچھا لگ رہا تھا، اور مَیں-مَیں نے کہا، ''مَیں-مَیں یہ سمجھ نہیں پارہاہُوں۔'' لیکن ہوپ دیکھنے میں بالکُل ایسی لگ رہی تھی ایک-اوہ ایک مہمانِ خصُوصی۔ وہ اُن سے مُختلف نہیں لیکن بس مہمانِ خصُوصی کے جیسے تھی۔

21-4 اور مَیں نے آواز سُنی اور جب اُس نے جس نے مُجھ سے بات کی تب وہ میرے کمرے میں تھا، کہا، ''تُم نے جس کی مُنادی کی ہے وہ رُوح القُدس تھا۔ یہ کامل محبت ہے۔ اور یہاں کوئی بھی اِنکے بغیر داخل نہیں ہوسکتا۔'' مَیں اپنی زِندگی میں پہلے سے کہیں زیادہ پُرعزم ہُوں کہ وہاں داخل ہونے کیلئے کامِل محبت کی ضرورت ہے۔ وہاں کوئی حسد نہیں تھا۔ وہاں کوئی اُکتاہٹ نہیں تھی۔ وہاں موت نہیں تھی۔ نہ ہی وہاں کوئی روگ تھا۔ موت کی پریشانی بھی آپکو بُوڑھا نہیں کرسکتی تھی، اور یہ-وہاں رو نہیں سکتے تھے۔ وہاں بس ایک خُوشی تھی، ''اوہ، میرے بیش قیمت بھائی۔''

اور وہ مُجھے اُوپر لے گئے اور وہاں اُوپر مُجھے ایک بڑی اُونچی جگہ پر بِٹھا دِیا۔ اور مَیں نے سوچا، ''مَیں تو خواب نہیں دیکھ رہا ہُوں۔ مَیں تو پیچھے اپنے-اپنے بدن کو بیڈ پر لیٹے ہُوئے دیکھ رہا تھا۔'' اور اُنہوں نے وہاں مُجھے اُوپر بِٹھایا، اور مَیں نے کہا، ''اوہ، مُجھے یہاں بیٹھنا نہیں چاہیے۔''

اور یہاں دونوں اطراف سے مرد و خواتین یکساں اپنی جوانی کی بھرپُوری میں، چِلاتے ہُوئے آئے۔ اور ایک خاتُون وہاں کھڑی تھی، اور وہ چِلائی، ''اوہ، میرے بیش قیمت بھائی۔ اوہ، ہم آپکو یہاں دیکھ کر بہت ہی خُوش ہیں۔''

مَیں نے کہا، ''مَیں یہ سمجھ نہیں پارہا۔''

اور پھر وہ آواز جو اُوپر سے مُجھ سے بول رہی تھی، کہا، ''تُمہیں پتہ ہے کہ یہ بائبل میں لِکھا ہے کہ نبیوں کو اُنکے لوگوں کے ساتھ اِکٹھا کِیا جائیگا۔''

اور مَیں نے کہا، ''جی ہاں، مُجھے یاد ہے کہ یہ صحیفوں میں ہے۔''

کہا، ''کیوں، ایسا ہوگا جب تُم اپنے لوگوں کے ساتھ جمع کئے جاؤ گے۔''

مَیں نے کہا، ''پھر تو وہ حقیقت میں ہونگے، اور مَیں اُنہیں محسوس کرسکوں گا۔''

''اوہ، ہاں۔''

مَیں نے کہا، ''لیکن مَیں ...... یہ تو لاکھوں میں ہیں۔ کیا یہ بہت سارے برینھمز نہیں ہیں۔''

اور اُس آواز نے کہا، ''یہ برینھمز نہیں ہیں؛ یہ تُمہارے وسیلے تبدیل شُدہ ہیں۔ یہ وہ ہیں جن کی تُم نے خُداوند کی جانب راہنمائی کی ہے۔'' اور کہا، ''اُن میں سے کُچھ خواتین جن کے بارے میں تُم سوچ رہے تھے کہ وہ بہت خُوبصورت ہیں وہ جب تُم نے اُنکی خُداوند کی جانب راہنمائی کی تو وہ نوے سال کی تھیں۔ اِس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ وہ چِلا رہی تھیں، ''ہمارا بیش قیمت بھائی۔''

اور وہ ایک دَم میں ہی سب چِلانے لگے، ''اگر آپ نہیں گئے ہوتے، تو پھر ہم یہاں نہیں ہوتے۔''

22-4 مَیں نے اِردگِرد دیکھا اور مَیں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، مُجھے یہ سمجھ میں نہیں آیا۔'' مَیں نے کہا، ''اوہ، یِسُوعؔ کہاں ہے؟ مَیں شِدت سے اُسے دیکھنے کا مُشتاق ہُوں۔''

اُنہوں نے کہا، ''ابھی، وہ یہاں سے بس تھوڑا بُلندی پر، سیدھا اُوپر اِس طرف ہے۔'' کہا، ''کِسی دِن وہ آپکے پاس آئیگا۔'' آپ دیکھنا؟ کہا، ''آپکو ایک راہنما کے طور پر بھیجا گیا ہے۔ اور خُدا آئیگا، اور جب وہ آئیگا، تو پھر وہ پہلے؛ جو آپ نے سِکھایا ہے اُسکے موافِق اِنصاف کریگا، چاہے وہ اُسکے مُطابِق چلیں یا نہ چلیں۔ ہم آپکی مُنادی کے مُطابِق چلیں گے۔''

مَیں نے کہا، ''اوہ، مَیں بہت خُوش ہُوں۔ کیا پولُسؔ، کیا اُسے بھی ایسے ہی کھڑا ہونا ہوگا؟ کیا پطرسؔ کو بھی اِس طرح کھڑا ہونا ہوگا؟''

''جی ہاں۔''

مَیں نے کہا، ''تو پھر میں نے ہر اُس بات کی جو کلام میں ہے مُنادی کی ہے جِسکی اُنہوں نے

مُنادی کی ہے۔مَیں نے اِسے اِس طرح یا اُس طرح سے کبھی بھی تقسیم نہیں کِیا۔ جہاں اُنہوں نے یسُوعؔ مسیح کے نام میں بپتسمہ دِیا،مَیں نے بھی ویسا ہی کِیا۔ جہاں اُنہوں نے رُوح القُدس کے بپتِسمہ کی تعلیم دی،مَیں نے بھی ویسا ہی کِیا۔ جو کُچھ بھی اُنہوں نے سِکھایا،مَیں نے بھی ویسا ہی کِیا۔‘‘

اور وہ لوگ چِلائے اور کہا، ’’ہم یہ جانتے ہیں، اور یہ بھی جانتے ہیں کہ ہم کِسی دِن آپکے ساتھ واپس زمین پر جائیں گے۔‘‘ کہا، ’’یسُوعؔ جب آئیگا تو پھِر اُس کلام کے مُطابق جِس کی آپ نے ہم میں مُنادی کی ہے آپکا اِنصاف کریگا۔اور پھِر، اگر آپ اُس وقت اُسکی نظر میں مقبُول ہو جائیں، جو آپ ہو جائیں گے،‘‘ اور کہا، ’’تو پھِر ہمیں خُدا کے حضُور اپنے اِنعام کے طور پر اپنی خِدمت کی صُورت میں پیش کریں گے۔‘‘ کہا، ’’آپ ہماری اُسکی طرف راہنمائی کرینگے، اور ہم سب مِل کر ہمیشہ کی زِندگی کیلئے زمین پر واپس چلے جائیں گے۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’کیا ابھی مُجھے واپس جانا ہے؟‘‘

’’جی ہاں،لیکن کوشِش کرتے رہو۔‘‘

23-3 مَیں نے دیکھا،اور مَیں لوگوں کو دیکھ سکتا ہُوں، جتنی دُور تک مَیں دیکھ سکتا، لوگ ابھی تک آ رہے تھے، مُجھ سے گلے مِلنا چاہتے تھے، چِلاتے، ’’ہمارا بیش قیمت بھائی۔‘‘

تب ہی ایک آواز نے کہا، ’’وہ سب جِن سے تُم نے کبھی محبت کی، اور وہ سب جِنھوں نے کبھی تُم سے محبت کی، خُدا نے اُنہیں یہاں تُمہیں دے دِیا ہے۔‘‘ اور مَیں نے دیکھا اور یہاں میرا پُرانا کُتا چلتا ہُوا آ رہا تھا۔اور یہاں میرا گھوڑا بھی آیا اور اپنا سر میرے کندھے پر رکھ دِیا اور چاٹنے لگا۔

کہا، ’’وہ سب جِن سے تُم نے کبھی محبت کی اور وہ سب جِنھوں نے کبھی تُم سے محبت کی، خُدا نے اُنہیں تُمہاری خِدمت کے وسیلے تُمہارے ہاتھوں میں دے دِیا۔‘‘

اور مَیں نے خُود ہی محسوس کِیا کہ مَیں اُس خُوبصورت گلّہ سے ہٹ گیا ہُوں۔ اور مَیں نے اِردگرد دیکھا۔مَیں نے کہا، ’’پیاری، کیا تُم جاگ رہی ہو؟‘‘ وہ ابھی بھی سو رہی تھی اور مَیں نے سوچا،

''او خُدا، اوہ، میری مدد کر، اَے خُدا۔ مُجھے کبھی بھی کلام کی کِسی ایک بات پر بھی سمجھوتا کرنے نہ دے۔ مُجھے سیدھا سچائی سے اُس کلام پر قائم رہنے اور اُسکی مُنادی کرنے دے۔ مُجھے اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ کیا آتا اور جاتا ہے، کوئی کیا کرتا ہے، کِتنے ہیں جو ساؤل...... قیس کے بیٹے بیدار ہُوئے ہیں، کِتنے ہیں، یہاں، وہاں، اور دُوسری طرف، مُجھے کہنے دیں، خُداوند، اِس جگہ پر آ۔

23-6 سارا موت کا ڈر......مَیں آج صبح بائبل کو اپنے ساتھ اپنے سامنے رکھ کر کہہ رہا ہُوں۔ میرا ایک چار سال کا چھوٹا لڑکا ہے، جِس کی مَیں نے تربیت کی۔ میرے پاس نو سال کی اور نوعُمر لڑکی ہے جِن کے لئے مَیں شُکر گُذار ہُوں، جنہوں نے اپنا رُخ خُدا کی طرف موڑ لِیا ہے۔ خُدا مُجھے زِندگی دے کہ مَیں خُدا کی ہدایت کے مُطابِق اُنکی تربیت کرسکُوں۔ اُس سے بڑھ کر یہ کہ، مُجھے ایسا لگا کہ یہ سارا جہان ہی مُجھ پر چِلا رہا تھا۔ نوے سال کی بُوڑھی عورتیں اور مرد اور ایسے ہی ہر طرح کے لوگ، ''اگر آپ آگے بڑھے نہیں ہوتے، تو پھر ہم یہاں کبھی بھی نہیں ہوتے۔'' اور، خُدا مُجھے جنگ جاری رکھنے دے۔ لیکن اگر بات مرنے کی آجاتی ہے تو، مَیں نہ بھی رہُوں......تو یہ ایک خُوشی ہوگی؛ کہ اِس بدعملی اور ذِلّت سے اُس میں داخِل ہونا خُوشی کی بات ہوگی۔

اگر مَیں اُوپر سامنے کا، ایک سو بلین (ارب) میل اُونچائی کا، ایک مُربع بلاک بناسکُوں، اور یہ ہی کامِل محبت ہو۔ اِس راستے کا ہر قدم تنگ ہوجاتا ہے، جب تک یہ ہمیں نیچے نہ لے جائے جہاں ہم اب ہیں۔ یہ محض بدعنوانی کا سایہ ہوگا۔ یہ چھوٹا سا کُچھ جِسے ہم محسوس کرتے اور بھانپ لیتے ہیں کہ وہاں کُچھ کہیں نہ کہیں مَوجود ہے، ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہے۔

اوہ، میرے گراں قدر دوست، میرے پیارے، انجیل میں میرے عزیز، خُداوند میں میرے پیدا کئے ہُوئے بچو، میری بات سُنو، آپکے مُناد۔ آپ......کاش کہ ایسا کوئی طریقہ ہوتا کہ مَیں آپکو اِسکی وضاحت کرسکتا۔ ایسے کوئی الفاظ نہیں۔ مَیں اُنہیں ڈھُونڈ نہیں سکا۔ وہ کہیں پر بھی نہیں مِل سکے۔ لیکن اِس آخری سانس کی دسترس سے باہر ایک عظیم اُلشان چیز ہے جو آپ نے کبھی......ایسا کوئی طریقہ نہیں کہ مَیں

اِسکی وضاحت کرسکُوں۔کوئی ایسا راستہ نہیں ہے؛مَیں یہ بِالکُل نہیں کرسکا۔لیکن دوستو،آپ جو کُچھ بھی کریں،جب تک آپ کامِل محبت کو پانہیں لیتے ہرایک چیز کوایک طرف کردیں۔اُس نشان تک پہنچیں کہ آپ ہرایک سے محبت کرسکیں،ہرایک دُشمن سے،اور باقی ہرایک سے بھی۔وہاں کے ایک دورے نے مُجھے ایک مُختلِف اِنسان بنادِیا ہے۔مَیں کبھی نہیں،کبھی نہیں،کبھی بھی وہ ہی بھائی برینہم نہیں ہوسکتا جو پہلے تھا۔

24-2 چاہے سطحِ زمین لرزے،چاہے بجلیاں چمک رہی ہوں،چاہے جاسُوس اپنی بندُوق مُجھ پر تان دیں یا جو کُچھ بھی ہو،اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔مَیں خُدا کے فضل سے جنگ کو جاری رکھُوں گا جبکہ مَیں ہرمخلُوق اور ہرشخص میں انجیل کی مُنادی کرتاہُوں جِتنا مَیں کرسکُوں،اُنہیں وہاں اُس خُوبصورت سرزمین کیلئے متحرِک کررہاہُوں۔یہ دیکھنے میں شاید دُشوار لگے؛شاید اِس میں بہت زیادہ قُوت لگ جائے۔

مَیں نہیں جانتا کہ کِتنے عرصہ تک۔ہم نہیں جانتے۔جسمانی طور پر کہتاہُوں کہ-دُوسرے ہی دِن میری آزمائش میں،کہا، ”آپ نے پچیس سال کی سخت،اچھی زِندگی کے دِن گُزارے ہیں۔آپ مضبُوط ہیں۔“ جنہوں نے میری مدد کی۔لیکن،اوہ،یہ وہ نہیں تھا۔یہ ایسا نہیں ہے۔یہ یہاں کُچھ باطن میں ہے۔اِس بدعملی کو اِیمانداری کو پہن لینا پڑیگا؛اِس فانی کو لافانی کو پہن لینا پڑے گا۔

24-4 قیس کے بیٹے شاید بیدار ہوجائیں۔میرے پاس...... وہ سب جو اچھی چیزیں کرتے ہیں،میرے پاس اُسکے خلاف بُرا کہنے کیلئے کُچھ بھی نہیں ہے:غریبوں کو دینا اور خیرات کرنا۔اورآپکو یاد ہے،کیوں،سموئیل نے ساؤل کو بتایا تھا، ”تُو بھی نبُوت کرے گا۔“ اور اُن میں سے بہت سے اشخاص بہت بڑے عظیم مُنادہیں،مُقرب فرِشتوں کی مانِند کلام کی مُنادی کرسکتے ہیں،لیکن پھر بھی یہ خُداوند کی مرضی نہیں تھی۔خُدا ہی کو اُنکا بادشاہ ہونا تھا۔بھائیواور بہنو،آپ رُوح القُدس کو اپنی راہنمائی کرنے دیں۔کُچھ لمحات کیلئے آئیں اپنے سروُں کو جُھکائیں۔

مُجھے گھر کی یاد آتی ہے اور مَیں دُکھی ہُوں،مَیں یِسُوع کو دیکھنا چاہتاہُوں،

مَیں اُن میٹھی بندرگاہی گھنٹیوں کوسُننا پسند کرُونگا؛

وہ میری راہ کوروشناس اورخوف کواُوجھل کردینگی ؛

خُداوندہمیں پردہِ وقت کے پار دیکھنےدو۔

خُداوندمُجھے پردہِ غم ودہشت کے پار دیکھنےدو۔

مُجھے وہ سرزمینِ مُنورآفتاب دیکھنےدو۔

یہ ہمارے اِیمان کوپختگی اورتمام خوف سے رہائی دیگی؛

خُداونداُنہیں پردہِ وقت کے پار دیکھنےدو۔

25-1 خُداوند،مُجھے یقین ہے، اِس صبح اگر یہ چھوٹی سی کلیسیاءمحض پردہ کے پار دیکھ سکے :تواِن کے درمیان ایک بھی دُکھ ومُصیبت نہیں رہے گی، نہ ہی کبھی ہوسکتی ہے، نہ ہی کوئی بیماری، کُچھ بھی نہیں لیکن کاملِیت ، یہ یہاں اوروہاں کے درمیان محض ایک سانس کا فاصلہ ہے، بُڑھاپے سے جوانی تک، وقت سے ابدیت تک، تھکے ہُوئے آنے والےکل سےاورگُزرے ہُوئے کل کے دُکھ سے کاملِیت میں ابدیت کے مَوجودہ وقت تک۔

خُدا،مَیں دُعا کرتاہُوں کہ تُو یہاں ہرایک شخص کو برکت دیگا۔خُداوند، اگر یہاں وہ لوگ مَوجود ہیں، جوآپکوآپکی محبت کےاُس طور پر نہ جانتے ہوں ......اورسچائی سے،اَے باپ، نہ ہی کوئی اُس مُقدّس جگہ میں اُس مثالی محبت کے بغیر داخِل ہوسکتا ہے، دوبارہ پیدا ہونے کیلئے نئی پیدائش۔رُوح القُدس، خُدا محبت ہے۔اورہم جانتے ہیں کہ کہ یہ درُست ہے۔اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ اگرہم اپنے اِیمان سے پہاڑوں کوہلا دیں، اگرہم بڑے بڑے کام کریں، تب بھی ہم اُسکے بغیر کبھی بھی وہاں اُس عظیم سیڑھی پر چڑھ نہیں سکتے۔لیکن اُسکے ساتھ، وہ ہمیں دُنیاوی سوچوں اورفکروں سے آزادکرکے اُٹھالے گا۔

اَے باپ، مَیں دُعا کرتاہُوں، کہ تُو یہاں مَوجودلوگوں کو برکت دیگا، اوربخش دے کہ ہر شخص

جِس نے آج کی صبح مُجھے سُنا ہے اِس سچائی کو بیان کرے، کہ تُو ہی میرا گواہ رہا ہے، خُداوند، جیسے اُس بُوڑھے سموئیؔل کا، ''کیا مَیں نے کبھی بھی تیرے نام سے کُچھ ایسا بتایا ہے لیکن وہ جو سچ تھا؟'' وہ ہی مُنصِف ہیں۔ اور جو ابھی مَیں نے اُنکو بتایا، خُداوند، کہ تُو مُجھے اُس سرزمین میں لے گیا۔ اور تُو جانتا ہے کہ یہ ہی سچ ہے۔

اور اب، باپ، اگر کُچھ ایسے ہیں جو تُجھے نہیں جانتے، مُمکن کر کہ یہ ہی وہ گھڑی ہو کہ جب وہ کہیں، ''خُداوند، مُجھ میں اپنی مرضی کو قائم رکھنا۔'' بخش دے، اَے باپ۔

25-4 اور۔ اور اب اپنے سروں جُھکائے ہُوئے، کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھائیں گے اور کہیں گے، ''بھائی برنہؔم، میرے لئے دُعا کریں۔ کہ خُدا کی مرضی مُجھ میں ہو۔''

اب، جب کہ آپ ٹھیک اُس جگہ پر ہیں تو بس حقیقی مِٹھاس کے ساتھ، آپ باپ سے صِرف یہ کیوں نہیں کہتے، ''خُدا، آج مَیں اپنے پُورے دِل سے، دُنیا کی سب چیزوں سے دستبردار ہوتا ہُوں؛ مَیں ہر ایک چیز سے دستبردار ہوتا ہُوں تا کہ تُجھ سے محبت کر سکُوں اور اپنی ساری زِندگی تیری خِدمت کر سکُوں۔ کہ مَیں آج سے آئندہ تک بھی تیری بائبل کے ہر ایک صحیفے کی پیروی کر سکُوں، اور مَیں کرُوں گا۔'' اگر آپ مسیحی بپتِسمہ سے اب تک بپتِسمہ یافتہ نہیں ہیں، ''خُداوند، مَیں لُوں گا۔ اگر اب تک مُجھے رُوح القُدس نہیں مِلا ......'' آپ اِسے جان لیں گے جب آپ اُسے حاصِل کر لیں گے۔ وہ آپکو دیگا؛ وہ آپکو وہ یقین اور محبت دیگا جِسکی آپکو ضرورت ہے۔ اوہ، شاید آپ نے کُچھ مُختلِف کِیا ہو۔ مُختلِف نوعیت کے احساسات ہوتے ہوں، کہ شاید آپ چِلاتے اور زُبانوں میں بولتے ہوں، جو بہتر ہے، لیکن اگر وہ اِلٰہی محبت وہاں مَوجود نہ ہو......اب میرا یقین کریں۔

کہیں، ''خُداوند، میرے دِل میں تیرا مقام ہو اور میری رُوح میں تیری رُوح تک رسائی ہو، کہ مَیں محبت، اور عِزت کر سکُوں، اور کہ اُس اِلٰہی محبت سے جو آج میرے دِل میں ہے تو وہ مُجھے اُس سرزمین میں لے جائے گی جب میری آخری سانس مُجھے چھوڑ دے گی۔'' جبکہ ہم دُعا کرتے ہیں، اب

آپ خُود دُعا کریں۔اپنے طریقے سے،آپ دُعا کریں۔خُدا سے مانگیں کہ وہ آپکے لئے یہ کرے۔

مَیں آپ سے محبت کرتاہُوں۔مَیں آپ سے پیار کرتا ہُوں آپ عزیز بُھورے رنگ کے بالوں والے لوگ جو یہاں بیٹھے ہیں، جو سخت محنت کرتے ہیں اور اپنے چھوٹے بچوں کو پالتے ہیں۔آپ غریب بُوڑھی مائیں جنھوں نے اُنکی آنکھوں سے نِکلتے ہُوئے آنسوؤں کو اپنے ہاتھوں سے پونچھا،مَیں آپکو یقین دِلاتاہُوں،عزیز بہن،دُوسری سانس کے بعد اُس پار ایسا نہیں ہے۔مَیں اِیمان رکھتاہُوں کہ یہ یقیناً کمرے میں ہے۔یہ تو بس ایک مخصُوص سِمت میں ناپا گیا حصّہ ہے جِس میں ہم رہ رہے ہیں؛ یہ محض ایک بدعنوانی ہے جِس میں ہم رہ رہے ہیں۔ ''خُداوند، میری مرضی میں، تیری ہی مرضی ہی شامِل ہوجائے۔'' جب ہم سب مِل کر دُعا کرتے ہیں تو آپ بھی دُعا کریں۔

26-2 قادرِمُطلق خُداوند،تعظیماً، تیرے کلام اور تیرے رُوح القُدس کی بِنا پر، ہم بے حد خُوش ہیں یہ جان کر کہ ہماری پیدائش کہاں سے آئی ہے۔ہم خُوش ہیں کہ ہم اِنسان کی مرضی سے نہیں نہ ہی جِسم کی خواہش سے،لیکن خُدا کی مرضی سے پیدا ہُوئے ہیں۔اور ہم آج،اَے باپ، یہ دُعا کرتے ہیں، کہ یہ لوگ جو معاف کرنے والے فضل کے طلب گار ہیں، کہ خُداوند، تیری رُوح وہ کام کرے گی۔میرے پاس ایسا کوئی طریقہ نہیں کہ اِسے کرسکُوں۔مَیں تو محض ایک اِنسان ہُوں، جو ایک اور قیسؔ کا بیٹا ہے۔لیکن ہمیں تیری ضرورت ہے،رُوح القُدس کی۔خُدا، مُجھے سموئیلؔ جیسا بننے دے، وہ ایک جو کلام کی سچائی بیان کرتا تھا۔اور تُو نے اُسے اب تک ثابت کِیا ہے،اور مَیں اِیمان رکھتاہُوں کہ جب تک مَیں تُجھ میں دیانتدار رہُوں گا اُس وقت تک تُو اِسے جاری رکھے گا۔

اَے باپ، ممکن کرکہ یہ سب ابھی ابدی زِندگی کو پائیں۔ہونے دے کہ آج کا دِن اُن سے کبھی جُدا نہ ہو۔اُس گھڑی میں جب وہ اِس دُنیا کو چھوڑنے کے قریب آئیں، بخش دے یہ، جو ابھی مَیں نے اِن سب کو بتایا ہے،حقیقت اُن پر عیاں ہوجائے۔اور جیسے کہ ہم فانی یہاں بیٹھے ہیں اپنی گھڑی کی طرف دیکھتے ہُوئے ،اپنے رات کے کھانے کے بارے میں سوچتے ہُوئے ، آنے والے کل میں کام کرنے

کیلئے ۔ زِندگی کے اندیشوں اور مُشقتوں میں، یہ پھر وہاں نہیں ہونگے ۔ یہ سب کُچھ زائل ہو جائے گا۔ وہاں پر خدشات نہیں ہونگے : ایک عظیم ابدیت کی خُوشی ہوگی ۔اَے باپ، اُنہیں اِس طرح کی زِندگی دے، ہرایک کو۔اور بخش دے......اَے باپ،مَیں یہ تُجھ سے مانگتاہُوں، اِس صبح یہاں مَوجود ہرایک شخص کو، جِس نے مُجھے اِس رویا کے بارے میں بولتے سُنا ہے، ممکن کر کہ مَیں اُن میں سے ہرایک کواُس پار مِل سکُوں ۔اگرچہ یہاں ایسے مرد اور خواتین بھی، ہوسکتے ہیں جو مُجھ سے متفق نہیں ہونگے ،لیکن اَے باپ، اُنہیں ہمارے راستہ میں کھڑا ہونے نہ دے ۔ممکن ہونے دے کہ ہم اُن سے وہاں مِل سکیں اور وہ بھی دوڑیں، اور ہم ایک دُوسرے کو تھام لیں، چِلاتے ہُوئے، ''ہمارا بیش قیمت بھائی۔'' خُداوند جیسا وہاں دِکھایا گیا تھا۔ اِسے ویسا ہی ہر ایک کیلئے ،ممکن ہونے دے ۔ ہر ایک سے جِس سے مَیں نے محبت کی ۔اور وہ سب جنہوں نے مُجھ سے محبت رکھی ۔خُداوند،مَیں دُعا کرتاہُوں کہ یہ اِسی طرح سے ہوگا۔اور مَیں ان سب سے محبت کرتاہُوں ۔اَے باپ، اُنہیں عیاں ہونے دے ۔مَیں ابھی اُنہیں ابدی زِندگی کی پیش کش کرتاہُوں ۔بخش دے کہ وہ اِسے قبُول کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔مَیں یہ یسُوعؔ کے نام میں مانگتاہُوں ۔آمین۔

27-1 ہمارے پاس بیماروں کیلئے دُعا کرنے کیلئے کُچھ ہی لمحات ہیں۔مَیں نے دیکھا ہے کہ ہمارے پاس یہاں ایک بیمار لڑکی اور ایک خاتُون جو کُرسی پر ہے۔اب، میرے بہت بیش قیمت بھائیو، بہنو، مہربانی کرکے مُجھے غلط مت سمجھیں۔مَیں -مَیں نہیں جانتا کہ کیا ہُوا۔مَیں نہیں جانتا کہ کیا واقع ہُوا۔لیکن خُدا، جب مَیں مر جاؤں، تو مُجھے واپس وہیں جانے دے۔بس مُجھے اُسی جگہ جانے دے، وہ جہاں مَیں جانا چاہتا ہُوں، وہ جو کُچھ بھی تھا۔مَیں پَولُسؔ بننے کی کوشش نہیں کر رہا جو تیسرے آسمان تک اُٹھا لیا گیا۔مَیں نہیں کہہ رہاہُوں۔مَیں اِیمان رکھتاہُوں کہ وہ تو بس میرا حوصلہ بڑھانے کی کوشش کر رہا تھا، مُجھے کُچھ دینے کی کوشش کر رہا تھا کہ مُجھے میری اُس نئی خِدمت کیلئے جو آرہی ہے کی جانب دھکیل سکے۔

27-2 اگر مَیں یہاں صرف ایک مِنٹ کیلئے کُچھ پڑھوں تو کیا یہ نامُناسب ہوگا؟ کیا یہ بہتر ہوگا؟

مُلک کا ایک معرُوف رسالہ...... بلی گراہم : ''ڈاکٹر بلی گراہم نے مُحمد دِین کو دعوت دی۔'' 15 فروری، 1960 ''افریکان ٹائمز،'' کے صفحہ اوّل پر۔ اِس تصنِیف کا مُصنِف، جوایک غیر مسیحی مُحمد دِین تھا سوچتا تھا کہ مُعجزات کو مسیح کی انجیل کی مُنادی کی پیروی میں ہونا چاہیے، جوکل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ جس کا ہم حوالہ دیتے ہیں:

یہ وہ ہے جب مسیح نے اپنے پیروکاروں سے وعدہ کیا جب اُس نے کہا، ''وہ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے، وہ کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ بھی وہی کام کرے گا؛ بلکہ وہ اِس سے بھی بڑے بڑے کام کرے گا۔'' کیا کلیسیاء نے کبھی ایسے کام کئے ہیں...... کہ- کہ بائبل میں مسیح کی خصُوصیات وصِفات؛ کیا یہ آج ہوسکتا ہے؟ کیا کلیسیاء میں سے کوئی بھی شخص مسیح کی خصُوصیات وصِفات کو ظاہر کرسکتا ہے......؟...... کہ مسیح کے ذریعہ سے جو مُعجزات کئے گئے اُن میں سے آدھے بھی کر سکیں؟ یہ نہیں کہتا کہ عظیم کام۔ کیا آپ ایک اِنفرادی شُہرت کے طور پر، مسیحیت کو بیدار کرنے کے قانُونی مُشیر ہوں- تاکہ مُردوں کو زِندہ کرکے جسمانی طور پر زِندگی دے سکیں؟ کیا آپ سمندر پر چل سکتے ہیں؟ کیا آپ بیمار کو تندرُست اور اندھے کو بینائی دے سکتے ہیں؟ کیا یہ غیر مسیحی کے اُوپر بیان کردہ ترتیب دی ہُوئی غلطی کے مُطابِق نہیں ہے؟ یا تیار کردہ...... یا مسیح کے مُطابِق پرکھنا جو آپکے عقیدے میں کہیں سے بھی لئے گئے بیانات کی پیروی کرتا ہے؟

27-3 اُس شخص کے مضمُون میں زیادہ تر واضح طور پر ایک کے بعد ایک غلط بیانی ہے۔ اُنہوں نے اِس شخص کو بدنام کر دِیا، لیکن وہ ٹھیک تھا۔ لیکن یہاں اُنکا یہ ہی کہنا تھا۔

''سب سے اچھا جواب وہ یہ ہے کہ وہ بائبل پڑھیں اور اُنکی مُقدّس کِتاب کو جانیں۔ اُنکی مُقدّس کِتاب یہ گوارا کرتی ہے- کہ- وہ موازنہ کی برداشت کرے۔ مُحمد دِین کا دعویٰ عُمدہ ہے اور مسیحیت کو پیچھے چھوڑتا ہے، خالِصاً جذباتی (میرا خیال ہے جذباتی) تصورات ہیں۔ اِس کے باوجُود مُصنِف نے کلیسیاء سے متعلق مُعجزات کے حوالے سے ایک اہم نُقطہ کو چُھو لیا ہے۔ لیکن یہاں پر ہم مُصنِف کے خلُوص پر شک کرتے ہیں۔ اِس لئے کہ کون جنوبی افریقہ **(South Africa)** کے مُحمد دِین کے سامنے

ہُوئے مُعجزات سے پہلے ریورنڈ وِلیم برنہم کے ذریعہ کئے گئے مُعجزات کی نِشاندہی کرسکتا ہے، جب دس ہزار نے، مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبُول کیا، ڈربن (Durban)، جنوبی افریقہ، اور پُوری دُنیا میں جہاں کہیں بھی وِلیم برنہم کی منِسٹری کے تحت، یا مشرقی افریقہ میں اوسبرن (Osbern)، ٹی۔ایل۔ میں۔ بِلاشبہ ہم سو فیصد بِلی گراہم کیلئے ٹھہرے ہُوئے ہیں۔ ہم نے بات کی ہے سوال کے نُقطہ کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔سوال کے نُقطہ کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔''

28-1 لیکن اِس کے ہر ایک چھوٹے حصّے کے درمیان، اُس نے مُجھے بتایا۔ کہا ہم تو جُنونی تھے؛ ہم نہیں جانتے تھے کہ کیا کر رہے تھے۔ اُنہیں اپنے کِسی اخبار میں یہ گواہی دینی تھی کہ خُدا نے یہ کِیا یہ کُچھ بھی ہو۔ خُدا بس اُتنا ہی آج بھی خُدا ہے جِتنا کے وہ پہلے کبھی تھا۔ آپ ایسا نہیں سوچ سکتے کہ وہ شاید یقین نہ کریں؛ وہ اِسے نہیں دیکھتے۔ یہ چھُپا ہُوا نہیں ہے؛ یہ کِسی ایک کونے میں نہیں ہُوا۔ اور وہاں بیٹھے ہزاروں اور سینکڑوں لوگوں نے یہ دیکھا ہے۔ جب اُنہوں نے یہ دیکھا کہ مفلُوج بیمار لڑکا وہاں آیا، رُوح القُدس نے اُسکی زِندگی اور اُسکے کاموں کے بارے میں بتایا، اور وہاں، کیا واقع ہُوا، اور دیکھئے دس ہزار غیر مسیحیوں نے اپنے آپ کو سیدھا زمین پر بِچھا دِیا تھا، اور یِسُوعؔ مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبُول کر لِیا تھا......

ہمارے پاس اب بھی ٹی۔ایل، اوسبرنؔ، اور اِسکے عِلاوہ اور بھی ہیں، جواب بھی بھیڑوں کو چارہ کھِلا رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ بھائی اوسبرنؔ ابھی تک۔مُحمد دِین کے درمیان نہیں گئے۔ اُنکا دعویٰ ہے کہ وہ بہت بالاتر ہے۔ لیکن ہمارے پاس اب بھی ایک خُدا ہے جو بھیڑوں کو شیر سے چھُڑا سکتا ہے؛ بھیڑوں کو رِیچھ سے بچا سکتا ہے۔

28-3 اور یہ جان کر مُجھے اچھا لگا کہ اُنہوں نے یہ لِکھا ہے اور اِسے پہچانا ہے۔ جب وہ سوچتے ہیں کہ وہ نہیں کر سکتے۔ وہ یہاں سے دُور چل پڑے اور اپنی پیٹھ گھُمائی اور کہا، ''وہ سب دِن ماضی میں چلے گئے۔'' مُحمد دِین نے کہا، ''کہا۔وہ، بائبل کا وقت ماضی میں چلا گیا۔ آپ سب غلطی پر ہیں۔ آپ ایک آدمی کی پُوجا کر رہے ہیں۔ وہ شخص جو مر گیا، اور اُسکا نام یِسُوعؔ تھا، اور وہ کئی سال پہلے مر گیا، اور اُسکی مانِند

اور کوئی چیز نہیں ہے جیسے کہ وہ (یِسُوع) جو جِلایا گیا۔'' لیکن وہ یہ ڈربن کی عِبادت میں نہیں کہہ سکتے تھے۔

وہاں وہ کھڑا ہُوا اور اُن ہی کاموں کو کر رہا تھا جو وہ کِیا کرتا تھا، اُن پر ثابت کِیا۔ اب، یہاں تک کہ۔ کہ تنظیموں کو بھی واپس آنا پڑا...... اُسی شخص نے جِس نے لِکھا اور مُجھے بتایا کہ مُجھے بھی اپنی بائبل کی تعلیم کی تلاش کرنی پڑیگی یہ وہ تھا جو اُنہیں اپنے اخبار میں لِکھنا تھا۔ اِس سے قطع نظر خُدا اُن سے اپنی حمد وثنا کروائے گا۔ یہ دُرست ہے۔ جو کُچھ بھی ہو وہ اُن سے اپنی حمد کروائے گا۔

28-4 ہمارے پاس ایک چھوٹی بیمار لڑکی بیٹھی ہے۔ یہ آپکی بچی ہے؟ بہن، اِسکی کیا مُشکِل ہے؟ مُحترمہ؟ برین ہیموریج **(Brain hemorrage)**، [بھائی برنہم نے بیماری میں مُبتلا بچی کی ماں سے گُفتگو کی۔ ایڈیٹر۔] اوہ، اچھا...... اگست میں چار سال؟ اوہ، یہ لڑکا میرنگو **(Marengo)** یا وہاں نیچے سے کہیں سے ہے؟ پاوَلی **(Paoli)**۔ کیا یہ وہ ہی لڑکی ہے......؟...... صِرف ایک ہی بات ہے، ماں، جو کرسکتی ہے......؟...... لڑکی کو بچا سکتی ہے۔ یہ خُدا ہے۔ آپکو اِسکا عِلم ہے۔ اوہ، مَیں اِس سے بے حد خُوش ہُوں۔ بھائی نیول، کیا آپ کبھی وہاں دُعا کرنے کیلئے گئے ہیں؟ جب سے بھائی نیول نے وہاں نیچے جا کر اُس لڑکی کیلئے دُعا کی ہے وہ پہلے سے بہت بہتر ہے۔ اب بھی چرواہے ہیں جو بھیڑ کی خوراک سے واقِف ہیں۔

29-1 عزیز، بہن، جو وہاں کُرسی پر بیٹھی ہیں، آپکی کیا مُشکِل ہے؟ آپکو کینسر ہے، ٹھیک، اگر مَیں ٹھیک یہیں پر کُچھ پُوچھوں، شاید یہاں پر۔ آپ میں سے کِتنے یہاں ہیں جنہوں نے کینسر۔ سے شِفا پائی ہے، اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائیں؟ یہاں دیکھیں، بہن۔

خُدا شافی ہے۔ ہم جانتے ہیں۔ اگر مَیں آپکو بتاؤں کہ، مَیں نیچے وہاں جا کر اُس ہیموریج کو اُس لڑکی سے لے سکتا ہُوں اور اُسے صحت مند کر سکتا ہُوں، تو مَیں یہ غلط کہوں گا۔ یا پِھر کہ مَیں خاتُون سے کینسر اُٹھا لُوں گا...... لیکن مَیں ایک چیز سے واقِف ہُوں: وہاں ایک رِیچھ تھا، ایک کینسر، ایک ٹیومر **(tumor)**، ایک

اندھاپن، اور حتیٰ کہ موت نے خُدا کی بھیڑوں میں سے ایک دِن چند بھیڑوں کو جکڑ لیا۔اور مَیں خُدا کی قُدرت سے آگے بڑھا؛ مَیں نے اُسکو مار دِیا اور اُس بھیڑ کو واپس لے آیا۔ یہ سچ ہے۔اور آج ہم آگے بڑھتے ہیں، کسی بڑی بڑی چیزوں کے ساتھ نہیں کہ یہ-اور-وہ۔لیکن مَیں دُعا کی ایک سیدھی سی چھوٹی غُلیل کے وار کے ساتھ آگے بڑھتا ہُوں۔ یہ اُسے واپس لے آئے گی۔آپ اِیمان رکھتی ہیں، کیا نہیں، بہن؟ آپ بھی اِیمان رکھتی ہیں، کیا نہیں، بہن؟

29-2 آپ میں سے کِتنے ابھی اپنے دِل سے یہ اِیمان رکھتے ہیں؟ اب، جب مَیں دُعا کی طرف چلتا ہُوں تو آپ اپنے سرؤں کو جُھکا ئیے۔[بھائی برینہم پلیٹ فارم کو چھوڑ کر بیماروں کیلئے دُعا کرنے کو جاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

پیارے باپ، ایک پیاری خاتُون یہاں لیٹی ہُوئی ہے جو بِالکُل بھی چل نہیں سکتی نہ ہی اِرد گرد چکر لگا سکتی ہے، جب تک تُو ہی اُسکی مدد نہ کرے۔دُشمن نے اُسے جکڑ رکھا ہے؛ وہ کسی بھی ڈاکٹروں کی پہنچ سے باہر ہے۔دُشمن نے اُسے ایسی دُور خالی جگہ پر جا کر پٹکا ہے جہاں پر ڈاکٹر بھی کُچھ نہیں کر سکتے۔لیکن خُداوند، یہ خاتُون تیری دسترس سے باہر نہیں ہے۔ یہ ٹھیک بِالکُل وہاں پر ہے جہاں تُو اپنے ہاتھ اُس پر رکھ سکتا ہے۔خُدا کے کلام پر بِنا پر مَیں اپنے ہاتھ اِس پر-اِس جوان خاتُون پر رکھتا ہُوں اور اِس برین ہیموریج کو رَد کرتا ہُوں؛ یِسُوعؔ مسیح کے نام میں، اِسے نارمل خاتُون ہونے کیلئے واپس بُلاتا ہُوں۔ یہ خُدا کی حمد وتعریف کیلئے زِندہ رہے گی۔بخش دے کہ یہ بِالکُل ٹھیک ہو جائے، دُوسروں کی مانند جو یہاں آئے ہیں چرچ میں اندر اور باہر آیا جایا کرے، اِسی طور سے، خُدا کو جلال دے۔یِسُوعؔ مسیح کے وسیلہ ایسا ہی ہو......

29-3 جیسے کہ اِس خاتُون نے بالوں کو سنوارا ہے، جیسے اُن میں کُچھ گُھنگھرالے بال اور وہ وہاں وہ پرے اُس سرزمین میں ہوگی جہاں مَیں نے کسی کو بھی بُوڑھا نہیں دیکھا تھا، لیکن جوانوں کو، لیکن وہ یہاں اُس سے محبت کرنے والوں کو روتا ہُوا چھوڑ جائے گی، اور وہ اِس سے محبت کرتے ہیں۔ایک بڑے دُشمن

نے اُسے ڈاکٹر کی پہنچ سے باہر جا کر جکڑااوراُسے پٹکا ہے، ایک خوف ناک کینسر کے شیر نے ۔خُدا،مَیں اِس خاتُون کے پیچھے آتاہُوں،مَیں آتاہُوں کہ اُسے واپس پھیرلاؤں ۔مَیں ناقابلِ شکست یِسُوعؔ مسیح کے نام میں جِس کا مَیں ایلچی ہُوں اِس کینسر کے شیر کو مارتاہُوں ۔ممکن کر کہ یہ اِسے چھوڑ دے،اور بخش دے کہ یہ صحت یاب ہواور خُداکو عزت وجلال دینے کیلئے اب سے کئی سال جیئے ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے۔

ہمارے آسمانی باپ، جیسے کہ بڑے ہتھیار کے ساتھ نہیں ، نہ ہی صیقل کئے ہُوئے بھالے، زُبان اور کِسی بھی تقریر کرنے والے کے ذخیرہِ الفاظ کے ساتھ ،لیکن ایک معمولی چھوٹی اِیمان کی غُلیل کے وار کے ساتھ مَیں اِس بدن اور رُوح کیلئے آتاہُوں ، کیونکہ کینسر جیسے دُشمن نے اِسے ڈاکٹروں کی پہنچ سے باہر جا کر جکڑا ہے، خُداوند، لیکن مَیں اِس صبح اِسکے لئے آتاہُوں ، کہ اُسے سایہ دار ہری چراگاہوں اور راحت کے چشموں کے پاس پھیرلاؤں ۔فاتح یِسُوعؔ کے نام میں جِسکا مَیں ایلچی ہُوں اُس کبھی ناکام نا ہونے والے اِیمان سے ۔میرااِیمان ہے کہ یہ خاتُون اِس دُعا کی قُوت سے واپس لے لی گئی ہے۔اور یہ ایسا ہی ہو،یِسُوعؔ کے نام میں ......؟......

میرااِیمان ہے کہ بس ابھی بپتسمہ کی عِبادت ہے؟

کیا آپ کُچھ لمحات کیلئے اپنے سرؤں کو اُٹھائیں گے۔ پاسٹر نے مُجھے ابھی بتایا ہے کہ یہ لوگ بہت، بہت بیمار تھے۔ وہ بِالکُل ٹھیک ہو جائیں گے۔ یا نہیں ......ٹھیک ہے۔خُدا کا وعدہ کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ہم اُنکے پیچھے جاتے ہیں۔

29-4 اُنکی یہ بپتسمہ دینے کی عِبادت ہے......وہاں کُچھ لوگ ہیں جنھیں جانا چاہیے۔ہماری بھی آج کی رات دوبارہ عِبادت ہوگی۔کیا یہاں کوئی ایسا ہے جو آج رات نہ آسکے گا، ہم سے چاہتا ہو کہ ہم آپ کے لئے ابھی دُعا کریں، کیونکہ آج رات وہ یہاں نہیں آسکیں گے؟ تو کیا آپ یہاں آئیں گے ؟ آپ جو آج رات نہیں آسکتے، آج رات دُعائیہ قِطار کیلئے؛ میرے پاس زیادہ وقت ہوگا۔اُنہیں اِن لوگو

ں کوبپتِسمہ دینا ہے۔

آپ کے پاس وہاں ایک چھوٹا لڑکا ہے......ٹھیک ہے۔جی ہاں، بھائی۔آپکا بہت شُکر یہ۔کیا یہ ٹھیک ہے کہ اگر مَیں اِسے تھوڑی دیر بعد پڑھُوں گا......شُکر یہ، جناب۔

ابھی، اگر آپ ہمیں ایک یا دومِنٹ یا اِس سے زیادہ وقت دیں، ہم- پھر ہم کریں گے- کہ عِبادت-بپتِسمہ کیلئے۔مَیں جانتاہُوں کہ آپ اِسے دیکھنا چاہتے ہیں۔اوروہ جوآج کی صُبح بپتِسمہ لینے کے خواہش مند ہیں، ٹھیک ہے، آپ- خواتین یہاں اِس طرف چلی جائیں تا کہ کپڑے بدل سکیں، اور مردحضرات اِس طرف چلے جائیں۔اور پھر، جب تک مَیں اِن بیمارلوگوں کیلئے دُعا کرتاہُوں، تب تک آپ اُنکو بپتِسمہ کی عِبادت کیلئے تیار کریں۔اوروہ جو ابھی......

29-6 ابھی، آج رات مَیں کوشش کرُونگا کہ ایک - ایک چھوٹی دُعائیہ قِطار کو چلاؤں، ٹھیک ویسے، جیسے ہی مَیں اندر آیا۔اور ہم آج رات اِفسیوں پہلے باب سے شُروعات کریں گے۔اور ہم آپکو یہاں پا کر بہت خُوش ہونگے اگر آپکے پاس کہیں اور جانے کیلئے کوئی کلیسیاء نہیں ہے۔لیکن اگر آپ کے پاس اپنے مُناد اور کلیسیاء ہے، پھر آپ- آپ اُس گِراں قدر کلیسیاء میں شِرکت کریں جِس کی آپ تائید کرتے ہیں۔اگر آپ، کو جانا ہے، اور اِس وقت جانا چاہتے ہیں، خُدا آپکو برکت دے۔ہمارے پاس دوبارہ آئیں جب آپ آسکتے ہیں۔ہم آپکو یہاں پا کر بہت خُوش ہونگے۔

کیا بھائی آپکے لئے بھی دُعا کی جائے؟ آپکی کیا مُشکِل ہے؟ ہائی بلڈ پریشر۔اب، باقی آپ سب جب ایک مِنٹ کیلئے سر کو جُھکاتے ہیں، ہم دُعا کرنا چاہتے ہیں۔

اَے باپ، مَیں آج تیرا شُکر گذار ہُوں چھوٹے چرواہے، کی غُلیل کے لئے اُس دُعا کیلئے جِس نے شیر کو اُسکے گُھٹنوں کے بل کر دِیا، اور وہ چھوٹا برہ جو گرِفت سے چُھڑایا گیا، اور اُسکی ماں اور باپ کو لوٹایا گیا۔مَیں ہمارے بھائی کیلئے دُعا کرتا ہُوں۔مَیں مانگتا ہُوں کہ تُو اِسے باحفاظت لوٹا لائے گا۔قادرِ مُطلق خُداوند، ممکن کر کہ بلڈ پریشر اور اُسکے جِسم کی تکالیف کا خاتمہ ہوجائے۔خُداوند، مَیں اِسکے

پیچھے جاتا ہُوں ۔یِسُوع مسیح کے نام میں مَیں اُسے واپس لے آتا ہُوں ،ایسا ہی ہو۔آمین ۔خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔

30-2 نیچے جاتے ہُوئے مَیں نے ایک اور اندھے لڑکے کو دیکھا۔ایک اور چیز جو مَیں کہنا چاہتا ہُوں ۔میرے پاس ایک تھا، بہت بیمار تھا، اُبکائیاں کرتا تھا، اور مَیں نے سوچا...... مَیں آپ سے یہ نہیں چاہتا کہ اگر آپ کر سکیں تو اِس سے آپ چُوک جائیں۔مَیں نے سوچا، ''خُدا اگر مَیں کِسی کے باہر رُکنے کی آواز سُن سکتا تو مَیں کیا دے سکتا ہُوں۔''

میری بیوی کہہ سکتی ہے، ''بِلّی، یہاں آپکو مِلنے ایک بُوڑھا شریف آدمی آیا ہے۔'' اور یہاں ایک مُونڈھے-سر والے ساتھی بھی آئے ہیں جن کے چہرے پر اِرد گرد بُھورے رنگ کی داڑھی ہے

وہ اندر آیا اور کہا، ''آپ بھائی برنہم ہیں؟''

مَیں نے کہا، ''جی ہاں، جناب، مَیں ہی ہُوں۔''

''میرا نام صائمن (Simon) ہے۔'' اپنا ہاتھ میرے اُوپر بڑھایا اور ایک مِنٹ کیلئے مُجھے دیکھ کر، کہا، ''آپ بیلیور (believer) ہیں، بھائی برنہم؟''

''جی ہاں۔''

''یہ بِالکُل ٹھیک ہوگا۔'' بائبل کا شمعُون پطرس...... مَیں اُسکی کیسے تعریف کرُوں۔اُسے بہت کُچھ نہیں کہنا ہوگا، بس اپنے ہاتھ مُجھ پر رکھنے ہونگے۔یہ بِالکُل ٹھیک ہو جائیگا۔

اور پھر میرے پاس کیا آیا: ''خُدا کی مدد اور خُدا کے فضل کے وسیلے ،وہاں ہزاروں ہزار کی تعداد میں لوگوں کا ایک ہی چیز پر اِیمان تھا اگر مَیں اُنکے پاس آؤں۔'' اور مَیں نے سوچا، ''خُداوند، میری ہر ایک سے رسائی ہونے دے تاکہ مَیں کر سکُوں۔مُجھے بس جانے دے-بس......'' مَیں نے سوچا اگر شمعُون یا پھر پطرس، یا اُن میں سے چند جب اندر آئیں اور کہیں، ''آپ بھائی برنہم ہیں؟''

''جی ہاں۔''

وہ اپنے ہاتھ مُجھ پر رکھتا اور مُجھے دیکھتا اور کہتا، ''ٹھیک ہے، بھائی برنہم'' بس باہر چلا جاتا۔مَیں تندرُست ہو جاؤں گا۔مَیں بالکُل ٹھیک ہو جاؤں گا،یقیناً۔مَیں نے کہا...... ''لڑکے ،میرا حوصلہ تبھی بڑھ جائیگا۔'' مَیں کہتا، ''مَیں تندرُست ہونے جارہا ہُوں۔'' جی، جناب۔اور آج بھی لوگ اِسی چیز پر اِیمان رکھتے ہیں۔اور اِسی لئے مَیں یہاں نیچے آرہا ہُوں کہ مَیں یہ کرسکُوں کہ: آپ پر ہاتھ رکھوں،خُدا سے پُوچھوں۔

30-6 مَیں اِس چھوٹے لڑکے کے پاس جانا چاہتا ہُوں، بہن،صِرف ایک مِنٹ، یہ چھوٹا اندھا لڑکا۔یہ لڑکا کِتنی مُدت سے اندھے پن کا شِکار ہے،بہن؟ پیدائش کے بعد سے ہی۔ہائے **(Hi)** ،چھوٹے لڑکے۔اوہ،تُم بہت پیارے چھوٹے لڑکے ہو۔ابھی،بس ایک مِنٹ۔

او رحیم مہربان خُدا، ڈاکٹروں کی رسائی سے باہر ،اِس چھوٹے لڑکے کی پیدائش پر، جو اندھا پیدا ہُوا،اور یہ دیکھ نہیں سکتا، یہ پیارا،خُوبصورت،چھوٹا لڑکا......اور دُشمن نے اِس سے پہلے کہ اِس چھوٹے ساتھی کو زِندگی جینے کا مُوقع مِلتا،ڈاکٹروں کی دسترس سے باہر جا کر اِسے جکڑا ہے۔خُداوند،لیکن مَیں اِسکے لئے آج کی صُبح نِکل کر اِسکے پیچھے آتا ہُوں۔اِس سادہ چھوٹی دُعا کی غُلیل کے وار سے مُجھے اِسکو واپس لانے دے،قادرِ مُطلق خُدا۔اور مَیں اِس دُشمن کا سامنا کرتا ہُوں، جو اِبلیس ہے،یِسُوعؔ مسِیح کے نام میں،اور مَیں خُدائے قادِر کیلئے اِس لڑکے کا دعویٰ کرتا ہُوں۔مَیں خُدا کیلئے اِسکی بینائی کا دعویٰ کرتا ہُوں،کہ اِبلیسؔ نے جو کُچھ اِس سے چھینا ہے وہ اِسے واپس مِل جائے۔ہونے دے کہ یہ لڑکا اِسے حاصِل کرلے یِسُوعؔ مسِیح کے نام میں،یہ ایسا ہوگا۔اب،یہ ایسا ہی ہو۔

اب،عزیز،بہن،ابھی ایک نُقطہ برابر بھی شک نہ آنے دیں یہ لڑکا بِالکُل ٹھیک ہونے جارہا ہے۔مَیں آپ سے چاہتا ہُوں کہ آپ اِسے واپس یہاں کلیسیاء میں لائیں اور لوگوں کو دِکھائیں کہ وہ دیکھ سکتا ہے......؟...... یِسُوعؔ مسِیح کے نام میں اُسے بینائی دے دی گئی ہے......؟......

30-7 جی ہاں......؟......خُداوند یِسُوعؔ......؟...... اِس چھوٹے کے لئے جو ہمارے پاس ہے جِسکے لئے ہم نے بہت دُعا کی ہے،لیکن آج کی صبح مَیں یِسُوعؔ مسیح کے نام میں دوبارہ آتا ہُوں،اِس چھوٹی سی غُلیل کے وار کو لپیٹے ہُوئے جو تُو نے مُجھے دی ہے؛اِسی سے تُو نے میری مدد کی ہے،خُداوند،تیری قُدرت سے کہ اِسے لے......اُسکے مُنہ سے باہر اُسے......؟......موت ہی کے مُنہ سے باہر نِکال سکُوں،مُردوں کو زِندہ کر کیونکہ اِس سے پہلے کہ اُنکی موت کا اعلان کر دِیا جائے،اور ٹھنڈا اور اکڑنے کی وجہ سے لیٹا دِیا جائے۔مَیں اِس دُشمن کے پیچھے جاتا ہُوں،یِسُوعؔ مسیح کے نام میں۔خاتُون کو واپس دوبارہ اچھی صحت کی طرف لے آ۔بخش دے؛خُدا کے جلال کے لئے یہ وجُود میں آئے۔

اور کیا آپکے لئے بھی دُعا کی جائے......کیا آپ بیلیو رہیں؟ خُداوند،مَیں اِس لڑکی کو چھوٹی غُلیل کی پہنچ میں لاتا ہُوں۔یِسُوعؔ مسیح کے نام میں یہ اِسے چھوڑ جائے اور پھر دوبارہ کبھی واپس نہ آئے۔آمین......؟......

ٹھیک ہے،تو وہی چھوٹی غُلیل کا وار جس نے جاکر آپکے دِل،اور آپکی بیٹی کو لِیا اور......؟...... پیارے آسمانی باپ،مَیں دُشمن کے پیچھے جاتا ہُوں،اُس چھوٹی غُلیل کو اِستعمال کرتے ہُوئے جو تُو نے مُجھے،تیرے ہی لئے دی جب کہا کہ اگر تُو لوگوں کو لے کہ وہ یقین کریں اور جب تُو دُعا کرنے میں مخلِص رہے،تو وہ چھوٹا پتھر مار ڈالنے کے مُقام تک جائے گا۔ممکن کر یہ اب اُسے لگ جائے،جیسے کہ مَیں اِسے اِس خاتُون کی درخواست پر بھیجتا ہُوں یِسُوعؔ مسیح کے نام میں ایسا ہی ہو۔آمین۔

30-8 ٹھیک ہے،بہن۔اب،ہم تو......اعصاب تو ڈاکٹروں کی رسائی سے باہر ہوتے ہیں۔وہ آپکو خاموش کروانے کیلئے کِسی قِسم کا کُچھ نہ کُچھ تو دے سکتے ہیں،لیکن اِسکے بعد وہ چیز آپکو بدترین حالت میں کر دیتی ہے......؟......ابھی،دیکھیں آج کی صبح ہم اُسکے پیچھے نِکل کر جاتے ہیں۔ہم باہر جاتے ہیں،کہ آپکو واپس لے آئیں۔[ٹیپ میں خالی جگہ-ایڈیٹر]

خُداوند یِسُوعؔ۔[ٹیپ میں خالی جگہ-ایڈیٹر] مَیں......[ٹیپ میں خالی جگہ-ایڈیٹر] پانچ

[ٹیپ میں خالی جگہ-ایڈیٹر] چھوٹے پتھر، **f-a-i-t-h** اِیمان، دُعا کی غُلیل کے وار سے، اورمَیں اپنی بہن کواعصابی بیماری کی گرِفت سے واپس لا رہاہُوں ......؟......وہاں......؟......مَیں اِسے واپس امن اور ہری چراگاہوں میں اورراحت کے چشموں کے پاس واپس لا رہاہُوں؛اورمَیں یہ یِسُوعؔ مسِیح کے نام میں کرتاہُوں۔آمین......؟......

ٹھیک ہے۔ یہ پٹھوں کانُقص نہیں ہے۔اَے خُداباپ، یہ چھوٹی لڑکی، ہم بے حدخُوش ہیں کہ اِسکو پٹھوں کانُقص نہیں ہے،لیکن اِس سے قطع نظر یہ جو کُچھ بھی ہو،خُداوند، یہ تیری دسترس میں ہے،اورمَیں اپنی پُوری طاقت سے اِس پتھرکوجتنے زور سے پھینک سکُوں پھینکتاہُوں، ہونے دے کہ یِسُوعؔ مسِیح کے نام میں یہ ہدف پرضرب لگے۔ممکن کرکہ ہماری چھوٹی بہن بِالکُل ٹھیک ہوجائے۔مَیں یہ یِسُوعؔ مسِیح کے نام میں یہ کرتاہُوں......؟......

30-9 جیسے کہ یہ جوان ماں اوراپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ، ایک چھوٹا بچہ جِس سے وہ اُس پار دُور، اُس شاندارسرزمین میں جِس کامَیں نے ذِکر کِیامِلنا چاہتی ہے۔اوروہ...... کیونکہ ماں اُس چھوٹے ساتھی کو پالنے کیلئے زِندہ نہیں رہ سکتی اور نہ ہی یہ چھوٹا ساتھی تُمہاری مدد کے بغیر زیادہ دیرتک زِندہ رہ سکتا ہے۔لیکن مَیں اِس غُلیل کے ساتھ آرہاہُوں، اِس ساری طاقت کے ساتھ کہ اِس مقصد کیلئے کہ مَیں دُشمن سے مُقابلہ کرسکتا ہُوں۔یِسُوعؔ مسِیح کے نام میں،مَیں غُلیل سے اِسے مارتاہُوں۔وہ خُداوند کے جلال کیلئے بِالکُل تندرُست ہوجائیں گے، یِسُوعؔ کے نام میں۔آمین......؟......

اوہ،ٹھیک ہے یہ خُوبصورت بات ہے۔مُجھے خُوشی ہے۔ٹھیک ہے،وہ تنظیم بہت بڑی تھی اگر اُسکی طرف توجہ کریں ......؟......لیکن اب وہ بہت بدتر ہونے جارہی ہے ......؟...... ہمارے آسمانی باپ، اِبلیسؔ نے اِس چھوٹی ماں کوڈاکٹروں کی رسائی سے پرے لے جاکے جکڑاہے۔وہ صِرف اپنی دوا سے اُس پروارکرسکتے ہیں،خُداوند،تووہ اُسے اِردگرد سے ہرطرف سے توڑ دے گااوروہ مُشکِل سے ہی جان پائے گی کہ اب وہ کہاں ہے،اورجب وہ اِس سے گُزررہی ہوگی،تووہ بدتر حالت میں ہوگی۔لیکن

مَیں پختہ اِرادے کے ساتھ اپنی اِس اِیمان کی غُلیل کے وار سے پتھر کے ساتھ، جِس میں صِفر کے ہدف پر نِشان لگایا ہُوا ہے آتا ہُوں۔ یِسُوعؔ مسیح کے نام میں، مَیں اِس خاتُون سے خُدا کے جلال کیلئے اِس اعصابی بیماری کو لیتا ہُوں۔

30-10 عظیم خُدا، بھائی جارجؔ وہاں لیٹے ہوئے مرنے کی حالت میں ہیں بہت دیر نہیں ہُوئی، مَیں نے دیکھا ہے کہ اِیمان نے اُنکے لئے کیا کِیا ہے۔ اب اُسے جوڑوں کا درد ہے، خُداوند۔ اُسے احساس ہُوا کہ وہ اُسے کُچھ کورٹیزون (**cortisone**) (ہارمون سے تیار کردہ دوا کا نام) دے سکتے ہیں، جو ایک طرح سے درد کو تو کم کر دے گی لیکن اُس چیز کو دُور نہیں کرے گی؛ تو ہم اِس مقصد کے لئے دُعا یِسُوعؔ مسیح کے نام میں کرتے ہیں، ہونے دے جوڑوں کا درد (**rheumatism**) جائے۔ ممکن ہو کہ یہ بھائی گھر جائے اور بِالکُل تندرُست ہو جائے۔ شُکر یہ بھائی......؟......

آپ کیسے ہیں۔ اوہ، میرے خُدا۔ بہرا پن۔ کیا آپ بِالکُل بھی سُن نہیں سکتیں؟ وہ بس بشری سوچ کی حد کی پہنچ سے دُور ہے۔ آپ خُداوند یِسُوعؔ میں ایک بِیلیور رہیں؟ مَیں نے وہاں ایک خُوبصورت خاتُون کو دیکھا......؟......آپ ہمیشہ کیلئے جوان ہو جائیں گی۔ مَیں جانتا ہُوں کہ ابھی آپ اُسکے جلال کیلئے زِندہ رہنا چاہتی ہیں۔ جلدی سے جا رہی ہیں- دُوسری طرف......؟......آپ کا بیٹا......کیا آپ اُسکو ڈھونڈ نہیں سکیں؟ اوہ، وہ نہیں مِل سکا......؟......دُکھوں کی زد میں ہے، مَیں جانتا ہُوں

عزیز بہن، مَیں آپ سے چاہتا ہُوں کہ آپ وہاں پہنچیں جہاں آپ اچھا محسوس کریں۔ کیا اِس خاتُون نے آج کی صبح اُس رویا کو سُنا ہے؟ ٹھیک ہے، آپ اِسے بتائیں۔ ٹھیک ہے، تو اب یہ خاتُون آپکو بتائیں گی کہ کیا واقع ہُوا آپ کے بس یہاں ایک سانس سے پرے وہ عزیز لڑکا وہاں آپ کا اِنتظار کر رہا ہے۔ آپ بھی اُسکی مانِند جوان ہوں گی......؟......بِالکُل......؟......

پیارے آسمانی باپ، زِندگی کی دوڑ جو دوڑ چُکے ہیں۔ زیادہ کُچھ باقی نہیں بچا، اور اِس کا پیارا لڑکا جو بِالکُل دریا کے اُس پار ہے۔ اگر وہ مُڑ کر صِرف دیکھ سکے تو وہ کہے گا، ”بس کُچھ ہی دِنوں کے

لئے ......'' وہ خاتُون کشتی کا اِنتظار کر رہی ہے، خُداوند، یہ اُسے دُھند سے لے جائے گا، اُس شاندار سر زمین میں ۔تُو اُسے برکت دے، اَے باپ اور اِس خاتُون کے دِل کو تسلی دے ۔ممکن کر کہ یہ ایک عظیم مِلاپ ہو، بس اُس دریا کے پار

☆☆☆☆☆☆☆

رابطہ برائے حصولِ کُتب

پاسٹر شہباز مسیح	سرگودھا	0302-6739843
پاسٹر مُون عقیل	سیالکوٹ	0346-5284396
پاسٹر ساجد سردار	لاہور	0300-4904068
پاسٹر وائے۔ایم ظفر	مانوالہ	0345-6352274
پاسٹر شمعُون گِل	واہ کینٹ	0346-4804679
پاسٹر شکیل مسیح	اِسلام آباد	0341-5177784
پاسٹر سُنیل	اِسلام آباد	0343-7775844
پاسٹر اکرم روشن	لاہور	0300-4550018
بھائی ہارُون	منگلہ ڈیم	0342-8765650
مُبشر شہباز	کراچی	0346-2362235